روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
16 اپریل 2026
THURSDAY
16 APRIL - 2026

صفحہ 08 ہارڈک پانڈیا نے سنیل چھیتری کو ایم آئی کی جرسی تحفے میں دی

صفحہ 08 چنئی کی کولکاتا پر جیت میں نور احمد چمکے

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 89 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان: لیفٹننٹ گورنر کی رام بن میں عوامی بیداری مہم، پدیاترا کی قیادت، جلسہ عام سے خطاب

منشیات کا خاتمہ کسی ایک محکمے کی نہیں بلکہ ایک اجتماعی سماجی ذمہ داری

یہ لڑائی ہماری ہے، ہم سب کی ہے، اگر آج ہم ناکام ہوئے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی: منوج سنہا

متاثرہ افراد کا علاج، شناخت اور بحالی ہماری ترجیح، ہر ہاٹ سپاٹ کی نقشہ سازی ہوگی، ایک بھی سمگلر کو نہیں بخشا جائیگا

رام بن//۱۵، اپریل//جے کے این ایس//11 اپریل کو شروع کی گئی 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے بدھ کے روز ضلع رام بن میں 'منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم' کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ جب معاشرہ کسی مقصد کے پیچھے متحد ہوتا ہے تو قانون ہزار گنا مضبوط ہوتا ہے۔ اسے پہلے منوج سنہا نے 11 اپریل کو جموں اور 13 اپریل کو کٹھوعہ سے 100 دن کی شدید انسداد منشیات مہم کا آغاز کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق رام بن میں ایک 'پد یاترا' کی قیادت کرتے ہوئے اور ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج، میں نے پد یاترا کی قیادت کی اور منشیات سے پاک جموں کشمیر مہم کے ایک حصے کے

طور پر رامبن میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد منشیات کی لت کو جڑوں سے ختم کرنا، معاشرے کو تبدیل کرنا اور نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں تھا۔ ہم منشیات کی لت کو جڑوں سے ختم کرنے، معاشرے کو تبدیل کرنے اور اپنے نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے عزم کیساتھ جمع ہوئے تھے۔ انہوں/ 102

پاکستان کو سمجھنا چاہیے کہ تنازعات ہی تباہی لاتے ہیں

میں دعا کرتا ہوں کہ پوری دنیا میں امن ہوتا کہ ہم خوشحال ہوں/فاروق عبداللہ

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// پاکستان کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ تنازعات سے کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ صرف تباہی لاتا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ پوری دنیا میں امن ہوتا کہ ہم خوشحال ہوں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے رنگریٹ بڈگام میں جموں اور کشمیر لائٹ انفنٹری رجمنٹ میں ایک فوجی تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے/ 101

سالانہ امرناتھ یاترا

جموں میں رجسٹریشن عمل شروع

مراکز کے باہر بھاری بھیڑ اُمڈ آئی

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// جموں میں امسال امرناتھ یاترا کیلئے پیشگی رجسٹریشن آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں میں شروع ہوتی ہے رجسٹریشن مراکز پر عقیدت مندوں کی بھاری بھیڑ اُمڈ آئی۔ سی این آئی کے مطابق سال رواں میں سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے رجسٹریشن کا عمل جموں میں شروع ہوگیا ہے۔ حکام کے مطابق پیشگی رجسٹریشن آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں میں کھلی ہے۔ خیال رہے کہ 57 روزہ یاترا 3 جولائی کو اور 28 اگست کو رکھشا بندھن پر اختتام پذیر ہوگی۔ پنجاب نیشنل بینک کے جموں سرکل ہیڈ، ڈی جی ایم پنکج کمار ورما نے نامہ نگاروں کو بتایا "امرناتھ یاترا کے لیے رجسٹریشن شروع ہوگئی ہے۔ یہاں بہت زیادہ رش ہے کیونکہ یاتری خود کو رجسٹر کرنے کے لیے آرہے ہیں۔ اسے آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے کھولا گیا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب نیشنل بینک یاترا کیلئے نوڈل بینک کے طور پر کام کرتا ہے۔ ہندوستان بھر میں، 556 بینک شاخیں رجسٹریشن کے عمل میں شامل ہیں، جن میں سے پنجاب نیشنل بینک کی 310 شاخیں حصہ لیتی ہیں۔ جموں میں آف لائن برانچوں بشمول جے کے بینک اور پی این بی کی شاخوں میں صبح 8 بجے سے ہی لمبی/ 103

سیاحت اور مقامی صنعتوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز

سیاحتی سیزن ٹیولپ گارڈن سے شروع، اب ہم نئی چیزیں لانے پر کام کر رہے ہیں

مرکز کی مجوزہ بل پر حتمی موقف اختیار کرنے سے پہلے انڈیا بلاک سے بات چیت کی جائے گی/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// حکومت سیاحت اور مقامی صنعتوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ سیاحوں کیلئے نئے تجربات پیدا کیے جا سکیں اور جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے ایک نئی صنعتی پالیسی تشکیل دی جا سکے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹولپ گارڈن سے سیاحتی سیزن کا آغاز ہوگیا ہے اور سیاحوں کے لیے مزید پرکشش

مقامات متعارف کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹولپ گارڈن سے سیاحتی سیزن کا آغاز ہوگیا ہے اور سیاحوں کیلئے مزید پرکشش مقامات متعارف کرانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کا سیزن ٹیولپ گارڈن سے شروع ہوا ہے اور اب ہم نئی چیزیں لانے پر کام کر رہے ہیں تاکہ سیاحوں کو یہاں مزید سیر و تفریح کا موقع ملے۔ انہوں نے کشمیر کے بھرپور دستکاری کے ورثے کی نمائش/ 104

سجاد لون نے 'نشہ مکتی ابھیان' کی حمایت کی

منشیات کو کشمیری سماج کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیا

سرینگر// 15 اپریل //وی او آئی// پیپلز کانفرنس کے صدر اور ایم ایل اے ہندوارہ سجاد غنی لون نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے شروع کی گئی 'نشہ مکتی ابھیان' مہم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کا مسئلہ کشمیری سماج کے سامنے سب سے بڑا اور خطرناک چیلنج ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سجاد لون نے کہا کہ منشیات کا بحران ریاستی ردعمل کے نظام سے کہیں آگے نکل چکا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا/ 105

پارلیمان اور اسمبلیوں میں خواتین کیلئے 33 فیصد نشستیں مخصوص رکھنے کا معاملہ: مرکزی حکومت عملی جامہ پہنانے کیلئے تیار

آج (16 اپریل) کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے بل لوک سبھا میں پیش

سری نگر//۱۵، اپریل//جے کے این ایس// ایوان زیریں اور اسمبلیوں کی طاقت میں اضافہ کرتے ہوئے لوک سبھا اور ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اسمبلیوں میں خواتین کیلئے 33 فیصد ریزرویشن کو عملی جامہ پہنانے کا ایک بل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 16 اپریل کو پارلیمنٹ میں پیش کر رہے ہیں۔ مرکزی حکومت ایک آئینی ترمیمی بل لانے کا بھی منصوبہ رکھتی ہے۔ حد بندی قانون سے متعلق ایک بل اور جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں، پڈوچیری اور این سی ٹی دہلی اسمبلیوں کیلئے 2023 کے خواتین کے ریزرویشن ایکٹ کو تیزی سے لاگو کرنے کیلئے ایک قانون سازی کے قابل بناتا ہے۔ پارلیمنٹ کی طرف سے بل کی منظوری کے بعد، لوک سبھا میں ارکان کی تعداد موجودہ 543 سے بڑھ کر 850 ہو جائے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک انگریزی روزنامہ نے مجوزہ بل کے مندرجات کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ انتخابی حلقوں کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے، حکومت نے 2011 کی مردم شماری کے اعداد و شمار کو مدنظر رکھنے کی تجویز پیش کی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2025 کے عنوان سے ایک علیحدہ بل بھی پیش کریں گے، جس میں ترامیم کی تجویز پیش کی گئی ہے کہ مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں براہ راست منتخب نشستوں کی تعداد 114 سے کم نہیں ہو سکتی، بشمول پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر کے لیے مخصوص 24 نشستیں، جس کا مطلب ہے کہ موجودہ نشستوں کی تعداد 90 سے کم براہ راست منتخب نہیں ہو سکتی۔ اہم بات یہ ہے کہ مجوزہ حد بندی کمیشن پر 2019 کے بعد کی حد بندی کے برعکس کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے، جب جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ میں سیٹوں کی تعداد پہلے ہی 114 مقرر کی گئی تھی جس میں موجودہ اسمبلی کیلئے 90 اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر کیلئے 24 مخصوص ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق زیادہ اہم جموں وکشمیر اسمبلی میں ارکان اسمبلی کی نامزدگی سے متعلق قانون سازی میں تجویز کردہ ترامیم ہیں جن کی تعداد موجودہ 5 سے/ 106

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کے

اضلاع میں کے وی اور جے این وی کے قیام کے عمل کا جائزہ لیا

جموں//رانفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکزی حکومت کے تعلیمی اداروں بشمول جواہر نوودھیا ودیالیہ (جے این وی) اور کیندریہ ودھیالیہ (کے وی) کے لئے زمین اور بنیادی ڈھانچے کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا جو یا تو غیر فعال ہیں یا فی الحال جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری محکمہ/ 107

اننت ناگ اور شوپیان میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں

5 منشیات فروش گرفتار، ایک فرار

7.460 کلوگرام سے زیادہ ممنوعہ برآمد، مقدمات درج: پولیس

سری نگر//۱۵، اپریل//جے کے این ایس//اننت ناگ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے 4 ملزمان کو مختلف مقامات سے گرفتار کیا جبکہ ایک ملزم فرار ہے اور ملزمان کی تحویل سے 7.340 کلوگرام سے زیادہ ممنوعہ برآمد کیا گیا اور اس سلسلے میں متعلقہ پولیس/ 108

سوپور کی ہائیر اسکنڈری میں توڑ پھوڑ بدقسمتی اور سب کیلئے نقصان

ملزم ٹیچر کو معطل کر دیا گیا، انکوائری بھی شروع

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// سوپور کی ہائیر اسکنڈری میں توڑ پھوڑ بدقسمتی اور سب کیلئے نقصان قرار دیتے ہوئے شمالی کشمیر کے جوائنٹ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن حکیم تنویر نے کہا کہ ملزم ٹیچر کو محکمے نے اسی دن معطل کر دیا تھا۔ ایک انکوائری قائم کی گئی تھی۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کشمیر کے جوائنٹ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن حکیم تنویر نے سوپور واقعہ کے بعد مظاہرین کے ذریعہ ایک سرکاری لڑکیوں کے اسکول کی توڑ پھوڑ کو بدقسمتی اور اچھا نہیں قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے طلبا، عملہ اور پورے سوپور شہر کا نقصان ہوا ہے۔ حکیم تنویر نے توڑ پھوڑ کی جگہ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا کہ سوپور کے گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول میں ایک ٹیچر کو اس کے خلاف بدتمیزی کی شکایت موصول ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر معطل کر دیا گیا تھا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر نے بتایا "ملزم ٹیچر کو محکمے نے اسی دن معطل کر دیا تھا۔ ایک انکوائری قائم کی گئی تھی۔ جو کچھ ہوا وہ اچھا نہیں تھا۔ ایک ایف آئی آر درج کر دی گئی ہے، اور پولیس اپنا کام کرے گی"/ 109

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں مصروف/ناصر اسلم وانی

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے اور عوامی راحت رسانی میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جارہا ہے، گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران نہ صرف پسماندہ اور غریب طبقوں کی زندگی بہتر بنانے کیساتھ ساتھ ملازموں اور کامگار طبقوں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے اہم اقدامات کئے گئے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ کے/ 110

100 روزہ نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان: جنوبی کشمیر میں منشیات فروشوں کیخلاف مہم میں شدت

کنزی پورہ پلوامہ میں ایک ملزم کی جائیداد مسمار

نوتعمیر شدہ شاپنگ کمپلیکس اور سروس اسٹیشن شامل،SAFIMA نئی دہلی کے حکم پر پولیس کی کارروائی

بجبہاڑہ میں منشیات کے ایک معاملے میں مبینہ طور پر 4 ملوث افراد کے 4 رہائشی مکانات قرق: پولیس

سرینگر//۱۵، اپریل//جے کے این ایس//11 اپریل کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں سے 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کی شروعات کے بعد مرکزی زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور اسکے غیر قانونی کاروبار میں ملوث یا سرگرم ملزمان کیخلاف اپنی مہم تیز کردی ہے۔ 100 مہم کے تحت سخت تعزیری اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ منشیات اسمگلروں کے پاسپورٹوں، آدھار کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس کی منسوخی اور بینک کھاتے منجمد کرنے کیساتھ ساتھ منشیات فروشوں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کیا جائیگا۔ تاہم نشہ مکت جموں وکشمیر مہم میں اب ایک نیا پہلو جڑ گیا ہے۔ انتظامیہ نے منشیات کے کاروبار سے وابستہ مبینہ افراد کیخلاف اب بلڈوزر کا استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق انتظامیہ کے ذمہ داروں نے کہا ہے کہ منشیات کے کاروبار سے وابستہ ملزموں کی جائیدادوں کی ضبطی کے بعد اب بلڈوزر کارروائیاں بھی عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس مہم میں مزید تیزی لاتے ہوئے جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے کنزی پورہ علاقے میں ایک بدنام منشیات فروش کی جائیداد کو مسمار کر دیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس اور متعلقہ حکام نے ملزم مختار احمد کے شاپنگ کمپلیکس اور سروس اسٹیشن پر بلڈوزر چلا کر انہیں منہدم کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ دونوں جائیدادیں ایک ماہ قبل پلوامہ پولیس نے ایف آئی آر نمبر 41/2020 زیر دفعات 8/15 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط اور منسلک کی تھیں۔ حکام نے بتایا کہ یہ جائیدادیں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ (68-F(1) کے تحت ضبط کی گئی تھیں، جس کی توثیق سمگلرز اور فارن ایکسچینج مینیپولیٹر (جائیداد کی ضبطی) ایکٹ، 1976 (SAFIMA) نئی دہلی کی جانب سے 27 فروری 2026 کو جاری حکم نامہ نمبر NDPSA/FO/54/DEL/2026/1000 کی گئی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کیلئے ایسے عناصر کیخلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ اس دوران منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، بجبہاڑہ میں پولیس نے بدھ کے روز منشیات کے ایک معاملے میں مبینہ طور پر ملوث افراد کے 4 رہائشی مکانات ضبط کر لیے۔ حکام نے کہا کہ ان جائیدادوں کی شناخت منشیات/ 112

حوصلے اور قوت ارادی ہتھیاروں یا ٹیکنالوجی سے بھی زیادہ نتائج کا فیصلہ کر سکتی ہے

قومی سلامتی اب ایک اجتماعی ذمہ داری

یہ صرف مسلح افواج، پولیس یا انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ سب کی مشترکہ طاقت/ اجیت ڈوول

سرینگر// 15 اپریل //سی این آئی// قومی سلامتی کو ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی رجحان قرار دیتے ہوئے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے اس بات پر زور دیا کہ کسی ملک کی طاقت کا اندازہ لگانے میں سب سے بڑی غلطی اس کے لوگوں کی قوت ارادی کو نظر انداز کرنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق گاندھی نگر کے قریب لاواد کیمپس میں راشٹریہ رکھشا یونیورسٹی کے پانچویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے کہا ہے کہ قومی سلامتی

اب ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، جو طاقت پر مبنی نقطہ نظر سے عوام پر مبنی ایک کی طرف تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ فوجی طاقت جیسے عوامل اہم ہیں، لوگوں کی موروثی طاقت اکثر سیکورٹی کے معاملات میں فیصلہ کن ثابت ہوتی ہے، انہوں نے کہا "آج، ہماری تاریخ میں ایک طویل عرصے کے بعد، ہم ایک نئی بیداری کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ (وہ) قومی/ 111

موبائل فون اور بچوں کی صحت وتندرستی

تحریر: ----
محمد اشرف رضا

قادر۔ بلوداباز ار چھتیس گڑھ (انڈیا)ایک ماہر نفسیات خاتون سائنس داں کا خیال ہے کہ بچوں کے لیے موبائل فون اور ٹیبلٹ کا استعمال شروع کرنے کی صحیح عمر **14** سال ہے، لیکن اس کا انحصار بچوں کے طرزِ عمل اور مختلف چیزوں میں دلچسپی سے ہے۔ یہ عمر کا وہ حصہ ہوتا ہے جب بچے بلوغت میں داخل ہورہے ہوتے ہیں اور فطری طور پر اپنے لیے زیادہ آزادی کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس بات کا اظہار وہ اپنے رویے اور عادات میں تبدیلیوں کے ذریعے کرتے ہیں، لہٰذا بچوں کے ہاتھوں میں موبائل دینے سے قبل والدین کو لازمی احتیاط کے سلسلے میں معلومات ضرور حاصل کرنی چاہیے۔ موبائل فون کا مسلسل استعمال ہر عمر کے افراد کے لیے خطرے کا باعث ہے، مگر بچوں پر اس کے انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اب جنوبی کورین ماہرین نے بچوں میں مسلسل موبائل فون استعمال کرنے کا ایک ایسا نقصان بتادیا ہے کہ آپ یقیناً اپنے بچوں کو فون سے دور رکھیں گے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ ”جو بچے بہت زیادہ موبائل فون استعمال کرتے ہیں، یا فون کو اپنی آنکھوں کے بہت قریب رکھتے ہیں، ان کی آنکھوں میں بھینگا پن آنے کے امکانات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ کے کونم نیشنل یونیورسٹی ہسپتال (National Chonnam Hospital University) کے ماہرین نے **7** سے **16** سال کے **12** لڑکوں پر اپنی تحقیق کی۔ ماہرین نے ان لڑکوں کو روزانہ **4** سے **8** گھنٹے تک فون استعمال کرنے اور فون کو اپنی آنکھوں سے **8** سے **12** انچ کے فاصلے تک رکھنے کو کہا۔ دو ماہ بعد ان میں سے **9** لڑکوں میں بھینگے پن کی ابتدائی علامات ظاہر ہونا شروع ہوگئی تھیں۔ ماہرین نے اپنی تحقیق سے نتیجہ اخذ کیا کہ مسلسل فون پر نظر رکھنے سے بچوں کی آنکھیں اندر کی طرف مڑنے لگتی ہیں اور بالآخر وہ بھینگے پن کا

شکار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ان بچوں کی موبائل فون کی عادت ختم کروائی گئی، جس سے ان کی بھینگے پن کی علامات بھی ختم ہوگئیں۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ صارفین کو مسلسل **30** منٹ سے زیادہ موبائل فون کی سکرین پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ موبائل فون کو جہاں ایک نعمت سمجھا جاتا ہے، وہیں اس کے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ بچوں اور عام لوگوں میں بھی موبائل کا زیادہ استعمال بے شمار نقصانات سے دوچار کردیتا ہے۔ یہ بات بھی درست ہے کہ موبائل ہماری ایک ضرورت بن چکا ہے، مگر **14** یا **15** سال کی عمر کے بچوں کو موبائل فون سے محفوظ رکھنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ آج کل لوگ یہ سوچتے ہیں کہ موبائل فون کے ذریعہ ان کا رابطہ ان کے بچوں سے رہے گا، اسی لیے کم عمری میں ہی موبائل فون بچوں کو دے دیتے ہیں جو کہ سائنسی لحاظ سے نقصان کا باعث ہے۔ ٹیلی ویژن، موبائل اور بے حجابی: ریڈیو کے بعد ٹیلی ویژن کا زمانہ آیا، اس کے بعد موبائل کا زمانہ ہے۔ موبائل دراصل ریڈیو، ٹیلی ویژن کی جگہ بھی کام آتا ہے، اسی کے ساتھ کمپیوٹر کی طرح مختلف خدمات اس سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ٹیلی ویژن اور سینیما کے فحش اور عریاں پروگراموں کے ذریعہ ماحول میں عریانیت وفحاشی کو فروغ ملا۔ اب موبائل کے اثرات بد سے ماحول پراگندہ ہوتا جارہا ہے۔ حجاب کے فوائد اور بے حجابی کے نقصان سے دنیا واقف ہے۔ سائنسی طور پر حجاب کا فائدہ اور بے حجابی کا ایک بڑا نقصان مندرجہ ذیل ہے۔ اگر اس پر غور وفکر اور عمل کیا جائے تو دنیا کے بہت سے مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں۔ اسلام عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ پردے میں رہے، اور دنیا کے سامنے اپنے جسم اور خوبصورتی کی نمائش نہ کرے۔ امریکا کی ایک مشہور ماہر بشریات (Anthropologist) جس کا نام ہیلن فشر (Fisher Helen) ہے پچھلے تیس (30) سالوں سے رٹجر یونیورسٹی امریکا (University, Rutger America) میں ماہر بشریات (Anthropology) کی پروفیسر ہیں اور انسانی رویے (Behavior Human) پر ریسرچ کررہی ہیں اور اسی موضوع پر کئی کتاب بھی لکھ چکی ہیں۔ انہوں نے اپنے ریسرچ سے بتایا کہ انسان کے جسم میں کچھ ہارمونز (hormones) ہوتے ہیں، جیسے ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone) اور ایسٹروجین (Estrogens) اور دماغ میں کچھ نیوروٹرانسمیٹر (neurotransmitters) ہوتے ہیں جیسے ڈوپامائین (Dopamine) اور سیروٹونن (Serotonin) اور عورتوں کے مقابلے میں مردوں میں زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کسی بھی شخص کے رویے کو براہ راست طور پر متاثر کرتے ہیں۔ ہیلن فشر کا کہنا ہے کہ جب بھی کسی مرد کی نظر کسی عورت پر پڑتی ہے تو یہ ہارمونز اور نیوروٹرانسمیٹر (neurotransmitters) سرگرم اور ایکٹیو ہو جاتے ہیں اور پھر مرد اس عورت کو دیکھ کر اشتعال انگیز ہو جاتا ہے اور ایسا تب ہوتا ہے جب یا تو عورت بہت خوبصورت ہو یا اس کے جسم کے (ابھار) نشیب وفراز دکھائی دیتے ہوں اور ایسا صرف انسان میں ہی نہیں، بلکہ پرندوں اور جانوروں میں بھی ہوتا ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ جب کوئی ہاتھی پاگل ہو جاتا ہے تو وہ تباہی مچانے لگتا ہے، لیکن سائنس کہتی ہے کہ وہ ہاتھی پاگل نہیں ہوتا ہے۔ وہ ایسا اس لیے کرتا ہے کہ اس میں ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone) کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ایک شیر دوسرے شیروں کے بچوں کو مار دیتا ہے، تاکہ شیرنی اس کی طرف ملن (Mating) کے لیے متوجہ ہو جائے۔ اور ہر طرح کے نر جانور مادہ کو پانے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی (Hopkins John University) کے سائنسدانوں نے پرندوں کے رویے پر تحقیق کی اور کہا کہ پرندے گانا گاتے ہیں، یعنی الگ الگ طرح کی آوازیں نکالتے ہیں، تاکہ وہ مادہ پرندوں کو متوجہ کر سکیں۔ خلاصہ یہ کہ سائنس کے مطابق عورتوں کے جسم اور خوبصورتی کو دیکھ کر مرد اشتعال انگیز ہو جاتے ہیں۔ اگر مردوں کو عورتوں کی طرف متوجہ ہونے سے روکنا ہے تو عورتیں اپنی خوبصورتی اور جسم کو پردے میں رکھیں۔ اس طرح وہ خود کو مردوں کی دست درازی سے محفوظ رکھ سکتی ہیں اور مردوں میں بھی ہیجانی کیفیت یا عورتوں کی طرف کثرت میلان کا خطرہ ختم ہو سکتا ہے اور ایک صالح معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ میں رہنے اور مردوں کو اپنی نگاہیں نیچے رکھنے کا حکم دیا، یعنی مرد حضرات عورتوں کی طرف نظر نہ کریں۔ اگر اسلام کی تعلیم پر عمل کیا جائے تو سماج میں پھیلی ہوئی بہت سی برائیاں دم توڑ دیں گی، بلکہ اسی میں انسانوں کی بھلائی ہے۔ حالات حاضرہ کے اعتبار سے مسلمان عورتوں کے ساتھ غیر مسلم عورتوں کو بھی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے۔

تعلیم گاہ کو نفرت سے بچانا ضروری!

جاوید اختر

بھارتی ہمارا ملک بھارت ایک طرف چاند پر کمندیں ڈال رہا ہے پوری دنیا بھارت کی تعریف کرنے کے لئے اور بھارت کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے مجبور ہے خود ہندوستان میں لوگ ذات برادری و مذہب سے اوپر اٹھ کر قومی تہوار کے انداز میں خوشیاں منا رہے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کررہے ہیں لیکن ملک میں ایسے شرپسند عناصر بھی ہیں جن کو یہ سب کچھ آسانی سے ہضم نہیں ہوتا وہ دن رات مذہبی منافرت کی آگ میں جلتے بھنتے رہتے ہیں وہ کبھی انسانیت کی بنیاد پر نہ سوچتے ہیں اور نہ ہی انسانیت کے فروغ کے لئے دو قدم چلتے ہیں ان کی آنکھوں پر ہندو مسلم کی عینک چڑھی رہتی اور اسی نفرت و تعصب کی دین ہے کہ کب کہاں کس کا دماغ خراب ہو جائے گا اور انسانیت کی دھجیاں اڑانے میں مصروف ہو جائے گا نفرت کا اظہار کرنا شروع کردے گا،

کبھی اذان پر اعتراض تو کبھی نماز پر اعتراض، کبھی مساجد نشانے پر تو کبھی مدارس نشانے پر، کبھی مذہبی کانفرنس و سمیلن کے نام پر نفرت انگیزی تو کبھی جلوس نکال کر مسلمانوں کے خلاف نعرے بازی تنگ آکر مسلمان اپنا دفاع بھی کرے تو جرم ہو جاتا ہے پھر گرفتاریاں ہوتی ہیں مکانوں اور دکانوں کو بلڈوزر سے ڈھا دیا جاتا ہے دن بدن فرقہ پرستی کا ننگا ناچ بڑھتا ہی جارہا ہے فرقہ پرستوں کے ذریعے ملک کی فضا کو زہر آلود بنایا جارہا ہے اور حکومت سب کچھ دیکھ رہی ہے اور تماشائی بنی ہوئی ہے بلکہ اب تو لگتا ہے کہ حکومت فرقہ پرستوں کی حوصلہ افزائی کررہی ہے کبھی تو کبھی ہجوم کی شکل میں کسی کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے، کبھی ٹرین میں سفر کے دوران فائرنگ کرکے خون خرابہ کیا جاتا ہے کبھی کانوڑ یاترا نکال کر مسجد کے قریب زہر افشانی کی جاتی ہے اور مسلمانوں پر پتھر پھینکنے کا جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کی بستی کو آگ لگا دیا جاتا ہے تو کبھی کسی غریب اور کمزور کے چہرے پر پیشاب کردیا جاتا ہے آج سے حکومت منصفانہ کاروائی شروع کردے تو ملک کی تصویر بدل جائے گی اور بھارت امن وامان کا گہوارہ بن جائے گا لیکن افسوس کی بات ہے کہ ملک کے آئین کے تحت ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہونے والے اور سانس لینے والوں کے تحفظ کیلئے اور ملک کو فرقہ پرستی سے پاک کرنے کے لئے ٹھوس قدم نہیں اُٹھایا جاتا جس سے نفرت بڑھتی جارہی ہے اور اس مقام تک نفرت کی چنگاری پہنچ گئی کہ جہاں سے نفرت کی آگ کو بجھانے کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور تربیت بھی کی جاتی ہے۔ حال ہی میں اترپردیش کے ضلع مظفرنگر کے ایک اسکول میں ایک چھوٹے بچے کو اسکول کی ٹیچر ترپتا تیاگی نامی خاتون نے دوسرے بچوں سے تھپڑ مروایا کلاس میں جس بچے کو طمانچہ مروایا گیا وہ بچہ مسلم ہے اور جن بچوں سے تھپڑ مروایا گیا وہ بچے ہندو ہیں جب ویڈیو وائرل ہوا تو پورے ملک میں غم وغصے کا اظہار ہونے لگا تو چند چاپلوس اسکولی بچوں کو گلے ملوانا شروع کردیتے ہیں جبکہ ہندو بنام مسلم اسکول کے بچوں میں تو دشمنی تھی ہی نہیں تو پھر مارو گھٹنا چھوٹے سروالا قدم کیوں اٹھایا گیا چوٹ سر میں لگے اور ٹانکا پیٹ میں لگایا جائے کیا اس طرح مرض کا علاج ہو سکتا ہے ہرگز نہیں،، اس خاتون ٹیچر ترپتا تیاگی کے دل ودماغ میں مسلمانوں کے تئیں اس قدر نفرت بھری ہوئی ہے کہ کوئی بچہ آہستہ سے طمانچے مارتا ہے تو کہتی ہے کہ تمہارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے باری باری سب مارو اس مسلم لڑکے کو اور زور زور سے مارو میں مسلمانوں کو اور مسلمانوں کے بچوں کو دیکھنا نہیں چاہتی،، یہ تو سچ ہے کہ تم مسلمانوں کو دیکھنا نہیں چاہتی لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم ایک اسکول کی ٹیچر ہو جبکہ ملک کی آزادی کے بعد سب سے پہلا وزیر تعلیم ایک مسلمان ہی ہوا تھا جس کا مقام ومرتبہ اتنا بلند ہے اور تحریک آزادی میں وہ کردار ہے کہ تم ان کے پیروں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہو سکتی اس مایہ ناز شخصیت کو مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے جانا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے دوسری شخصیت جس نے ملک کو ایٹمی طاقت دی جنہیں اے پی جے عبدالکلام کے نام سے جانا جاتا ہے تمہیں مسلمانوں سے نفرت ہے اور نفرت کی چنگاری تمہاری آنکھوں میں تعصب کی عینک بنی ہوئی ہے تبھی تو تم نے دہشت گردی والا کام کیا ہے ورنہ اسکول جہاں اچھائی اور برائی کی پہچان کرائی جاتی ہے، چھوٹے اور بڑے کا ادب واحترام سکھایا جاتا ہے، جہاں جینے کا سلیقہ بتایا جاتا ہے درسگاہ میں بچے استاد کا کنبہ مانا جاتا ہے اور کنبے کو اچھی تعلیم دی جاتی ہے اور بہترین تربیت کی جاتی ہے اور یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ بچے ملک کے مستقبل ہیں اور ملک کا مستقبل روشن رکھنا سب کی ذمہ داری ہے،، یہ بھی کہاوت ہے اور حقیقت بھی ہے کہ بچے من کے سچے ہوتے ہیں تو ظاہر بات ہے کہ بچوں کو جو سکھایا جائے گا وہی وہ سیکھیں گے، جو پڑھایا جائے گا وہی وہ پڑھیں گے اور جو بتایا جائے گا وہی وہ جانیں گے،، اب یہ کتنی حیرت کی بات ہے اور افسوس کا مقام ہے کہ جس کی ذمہ داری ہے بچوں کو پیار محبت کا پیغام عام کرنے کی تعلیم دینا وہی بچوں کے دل ودماغ میں مذہبی منافرت پھیلانے کا طریقہ سکھانے جیسی ناپاک حرکت کرنے پر آمادہ ہے،، جب ملک بھر میں غم وغصے کا اظہار ہونے لگا تو ترپتا تیاگی معافی مانگنے لگی لیکن اسی بیچ بھگوا عناصر اس کی حمایت میں آگئے اور اس نے پھر اپنا تال سر بدل کر بے حیائی اور ڈھٹائی ظاہر کرنے لگی اور کہنے لگی کہ مجھے اپنے کئے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے یاد رکھیں کہ ایسی حرکت کسی دہشت گردی سے کم نہیں ہے ذرا سینے پر ہاتھ رکھ کر سوچئے کہ اسکول کے کلاس میں ایک بچہ کھڑا ہے سارے کلاس فیلو باری باری اس کے قریب آکر تھپڑ مار رہے ہیں اور خود کلاس کی ٹیچر مارنے کا حکم دے رہی ہے وہ بچہ اپنے آپ کو کتنا کمزور اور بے یار و مددگار محسوس کرتا رہا ہوگا باپ غربت کے مارے کہہ رہا ہے کہ مجھے ایف آئی آر نہیں کرانی ہے، مجھے عدالت کی خاک نہیں چھاننی ہے یقیناً اسے اپنی حیثیت کا احساس ہوگا اس وجہ سے وہ ایسی بات کہہ رہا ہے ورنہ سوچنے کی بات ہے کہ جس کا بیٹا اس طرح سے مار کھائے اس باپ کے دل پر کیا گذری ہوگی لیکن اس تعصب وتنگ نظر ٹیچر کے خلاف کاروائی تو ہونی چاہئے اور سخت کارروائی ہونی چاہئے اور اس کی جتنی بھی تدبیریں ہیں سب اپنانی چاہئے اور یہ کام ملی تنظیموں کا ہے کہ وہ ایف آئی آر درج کرائیں اور اس ٹیچر کو سبق سکھائیں آخر کس دن کے لئے ملی تنظیمیں ہیں صرف پریس ریلیز اور مذمت سے کام چلنے والا نہیں ہے اگر ملی تنظیموں نے قدم آگے نہیں بڑھایا تو پھر یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ مسلم رہنماؤں کا وہ نعرہ بھی کھوکھلا ہے کہ اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بناؤ اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ آگے پھر کسی اسکول میں ایسا ہو سکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک المیہ ہے کہ کہیں کچھ ہوتا ہے تو وہ روایت چل پڑتی ہے اس لئے ایسی روایت اور ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کی ضرورت ہے تاکہ تعلیمی شعبہ اور تعلیمی میدان خوف ودہشت سے بالکل پاک ہو اور نفرت وتعصب سے بھی پاک ہو۔ ☆☆☆☆☆☆

برطانیہ فرانس سربراہی اجلاس: آبنائے ہرمز میں بحری آزادی بحال کرنے کی کوشش

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور فرانس اس ہفتے ایک مشترکہ سربراہی اجلاس منعقد کریں گے جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی بحال کرنے کے لیے کثیر القومی مشن تشکیل دینا ہے۔ ایمانوئیل میکرون اور کیئر اسٹارمر نے اس اقدام کو ”دفاعی“ اور امن پر مبنی قرار دیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایرانی بندرگاہوں پر امریکی ناکہ بندی کا اعلان کیا ہے اور حالیہ مذاکرات ناکام ہو چکے ہیں۔ X Photo مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان برطانیہ اور فرانس نے ایک اہم سفارتی قدم اٹھاتے ہوئے اس ہفتے مشترکہ سربراہی اجلاس بلانے کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد آبنائے ہرمز میں عالمی جہاز رانی کی آزادی کو بحال کرنا ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے ایکس پر بتایا کہ اس اجلاس کا بنیادی ہدف ایک ”پرامن کثیر القومی مشن“ تشکیل دینا ہے، جو اس اہم آبی گزرگاہ میں بحری راستوں کو محفوظ بنا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ مشن ”سختی سے دفاعی نوعیت“ کا ہوگا اور اسے تنازع میں شامل فریقوں سے الگ رکھا جائے گا۔ میکرون کے مطابق، جیسے ہی حالات اجازت دیں گے، اس مشن کو تعینات کرنے کی کوشش کی جائے گی تاکہ عالمی تجارت کے لیے اہم اس راستے کو دوبارہ فعال بنایا جا سکے۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی نافذ کرنے کا اعلان کیا، جو پیر سے موثر ہو چکی ہے۔ یہ اقدام اسلام آباد میں امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے حالیہ مذاکرات کی ناکامی کے بعد سامنے آیا، جو ۲۸ فروری سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کیے گئے تھے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے بھی اس پیش رفت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش ”گہرا نقصان دہ“ ثابت ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق عالمی جہاز رانی کی بحالی نہ صرف تجارتی استحکام بلکہ مہنگائی کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ اسٹارمر نے مزید بتایا کہ برطانیہ پہلے ہی درجنوں ممالک کے ساتھ مشاورت کر چکا ہے تاکہ ایک مربوط اور مشترکہ حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ آئندہ سربراہی اجلاس میں اسی کثیر القومی منصوبے کو حتمی شکل دینے کی کوشش کی جائے گی، تاکہ تنازع کے خاتمے کے بعد عالمی بحری نقل و حرکت کو محفوظ بنایا جا سکے۔ دوسری جانب، میکرون نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی دیرپا حل کے لیے سفارت کاری کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جامع فریم ورک ضروری ہے

ایران جنگ میں 345 طلبہ اور اساتذہ فوت، سیکڑوں تعلیمی ادارے تباہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں جاری جنگ کے انسانی اثرات مزید سنگین ہوتے جا رہے ہیں، جہاں وزارت تعلیم نے انکشاف کیا ہے کہ ۲۸ فروری سے شروع ہونے والے ایران امریکہ اسرائیل تنازع کے دوران کم از کم ۵۴۳ طلبہ اور اساتذہ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ ریاستی نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے مطابق، ہلاک ہونے والوں میں ۴۷۸ طلبہ اور ۶۷ اساتذہ شامل ہیں، جو اس تنازع کے تعلیمی شعبے پر پڑنے والے شدید اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔ مزید برآں، ۶۹۱ طلبہ اور عملے کے ۱۶۲ افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ حکام کے مطابق ۱۳۳۹ اسکول، ۴۵ انتظامی عمارتیں، ۱۷ ثقافتی مراکز، ۶۳ اسپورٹس ہالز اور آٹھ طلبہ کیمپ تباہ یا متاثر ہوئے ہیں۔

امریکی حکام کا ایرانیوں کے ساتھ دوسری ملاقات پر غور: سی این این کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ٹی وی سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی حکام جنگ بندی مدت ختم ہونے سے پہلے آمنے سامنے دوسری ملاقات پر غور کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کی ثالثی میں امریکہ اور ایران کے درمیان مشرق وسطیٰ کے تنازع کے حل کے لیے سفارتی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہو گئی ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کے دوسرے دور کے لیے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی حکام موجودہ جنگ بندی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ایران کے ساتھ دوسری براہ راست ملاقات پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کابینہ کے اہم اراکین اس وقت ایرانی حکام کے ساتھ ممکنہ ”ذاتی ملاقات“ کے ایجنڈے اور مقام پر تبادلہ خیال میں مصروف ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا یہ دوسرا راؤنڈ بھی اسلام آباد میں ہونے کا قوی امکان ہے، تاہم عمان یا مشرق وسطیٰ کے کسی اور ملک کو بھی بطور متبادل زیر غور رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے ایک اہم رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ اسلام آباد میں ہونے والے پہلے دور کے مذاکرات کے دوران ایران نے پانچ سال کے لیے یورینیم کی افزودگی معطل کرنے کی پیشکش کی تھی تاہم، صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس پیشکش کو ناکافی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ایران کم از کم ۲۰ سال تک یورینیم کی افزودگی مکمل طور پر روک دے اور اپنا پہلے سے موجود انتہائی افزودہ یورینیم کا ذخیرہ بیرون ملک منتقل کرے۔ تاہم ایران نے امریکی شرائط کو کڑی قرار دیتے ہوئے ماننے سے انکار کر دیا ہے، جس کے باعث حتمی معاہدے پر پیش رفت تا حال تعطل کا شکار ہے۔ سفارتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فریقین لچک کا مظاہرہ کرتے ہیں تو جنگ بندی ختم ہونے سے پہلے کسی عبوری معاہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ تہران ڈیل کرنے کے لیے بے قرار ہے، ٹرمپ کا دعویٰ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے دوبارہ رابطہ کیا ہے

غزہ: دو سال بعد ماں اپنی نومولود بیٹی سے دوبارہ مل گئی، جذباتی مناظر

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پٹی کی جنگ زدہ فضا میں ایک نایاب مگر انتہائی جذباتی لمحہ اس وقت سامنے آیا جب فلسطینی ماں سندس الکرداپنی بیٹی بیسان سے تقریباً دو سال بعد دوبارہ مل گئیں۔ وسطی غزہ کے علاقے دیر البلاح میں ایک سادہ خیمے کے باہر، الکرداپنی ننھی بیٹی کو مضبوطی سے گلے لگائے ہوئے تھیں، جیسے وہ اسے دوبارہ کھونے سے خوفزدہ ہوں۔ یہ کہانی اکتوبر ۲۰۲۳ء میں شروع ہوئی، جب وہ شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں اپنے گھر میں آٹھ ماہ کی حاملہ تھیں۔ ایک اسرائیلی حملے نے ان کی زندگی کو یکسر بدل دیا، جس میں انہوں نے اپنے والدین، بہن اور ایک اور بیٹی کو کھو دیا۔

چین: شی جن پنگ اور پیڈرو کی ملاقات،

”جنگل راج“ کے خلاف چین۔ اسپین کا مشترکہ موقف

نئی دہلی (ایم این این): چین کے صدر شی جن پنگ نے منگل کو اسپین کے ساتھ تعاون مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ دنیا کو دوبارہ ”جنگل راج“ کی طرف لوٹنے سے روکا جا سکے، یہ بات امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے تناظر میں کہی گئی۔ یہ بیان بیجنگ میں اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز سے ملاقات کے دوران سامنے آیا، جس کی اطلاع سرکاری خبر رساں ادارے سنہوا نیوز ایجنسی نے دی۔ شی جن پنگ نے کہا: ”آج کی دنیا بے چینی کا شکار ہے اور قانون کی حکمرانی اور طاقت کی حکمرانی کے درمیان مقابلے کا سامنا کر رہی ہے“ اور انہوں نے میڈرڈ اور بیجنگ پر زور دیا کہ وہ حقیقی کثیر الجہتی نظام کا مشترکہ طور پر دفاع کریں۔ ریاستی میڈیا کی جانب سے جاری کردہ شی کے بیانات میں امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کا براہ راست ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم، اسپین اور چین دونوں، جو اگلے ماہ امریکی صدر ٹرمپ کی میزبانی کرنے والے ہیں، امریکہ-اسرائیل کے ایران پر حملوں کو ”ناقابل قبول“ اور ”غیر قانونی“ قرار دے چکے ہیں۔ پیڈرو سانچیز پیر کو پانچ روزہ دورے پر چین پہنچے، جو ان کے وزیر اعظم بننے کے بعد چوتھا دورہ ہے۔

ٹرمپ کا دعویٰ، ایران کو بھاری نقصان، معاہدہ صرف جوہری شرط پر ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کو فوجی طور پر شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ کسی بھی ممکنہ معاہدے کو جوہری ہتھیاروں کے معاملے سے مشروط قرار دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ٹروتھ سوشل“ پر جاری بیان میں کہا کہ ایران کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس حوالے سے نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے اخبار سے معافی کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ ایران کو کسی بھی صورت ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا اور کوئی بھی معاہدہ اسی بنیادی شرط پر ہوگا۔ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر جنگ بندی کی مقررہ مدت تک کوئی معاہدہ نہ ہو سکا تو صورتحال ایران کے لیے مزید خراب ہو سکتی ہے اور کشیدگی برقرار رہے گی۔ انہوں نے اس سے قبل بھی انتباہ جاری کیا تھا کہ اگر ایران کی تیز رفتار کشتیاں امریکی بحری ناکہ بندی کو توڑنے کی کوشش کریں گی تو انہیں فوری طور پر تباہ کر دیا جائے گا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی بحریہ کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے اور متعدد جہاز تباہ کیے جا چکے ہیں، جبکہ امریکی افواج سمندر میں سخت نگرانی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمد و رفت جاری ہے اور ایک دن میں ۳۴ جہازوں کا گزر اس بات کا ثبوت ہے

واشنگٹن میں اہم سفارتی پیش رفت، اسرائیل اور لبنان مذاکرات شروع

نئی دہلی (ایم این این): لبنان جنگ۔ تصویر: پی ٹی آئی امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل اور لبنان کے درمیان آج منگل کو اعلیٰ سطح کے براہ راست سفارتی مذاکرات ہوں گے، جو ۱۹۹۳ء کے بعد اپنی نوعیت کے پہلے مذاکرات ہیں۔ امریکی سرپرستی میں ہونے والے ان مذاکرات میں اسرائیل کی شمالی سرحد کی طویل مدتی سیکوریٹی اور لبنان کی مکمل خودمختاری کی بحالی جیسے اہم امور زیر بحث آئیں گے۔ عہدیدار نے کہا کہ اسرائیل کی جنگ حزب اللہ کے ساتھ ہے، لبنان کے ساتھ نہیں، اس لیے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست بات چیت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ اجلاس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، لبنان میں امریکی سفیر مشیل عیسیٰ، امریکی مشیر مائیکل نیڈہام، امریکہ میں اسرائیل کے سفیر یحییل لیتر اور امریکہ میں لبنان کی سفیر ندیٰ حمادہ شریک ہوں گے۔ رپورٹس کے مطابق مذاکرات واشنگٹن میں گرینچ وقت کے مطابق دوپہر ۳ بجے شروع ہوں گے۔ یہ مذاکرات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب لبنان-اسرائیل سرحد پر حزب اللہ اور اسرائیلی فوج کے درمیان جھڑپیں جاری ہیں۔ لبنانی ذرائع کے مطابق بیروت اسرائیل سے جنگ بندی کی مکمل پابندی کا مطالبہ کرے گا، جبکہ اسرائیل حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے اور سرحدی سیکوریٹی کو مضبوط بنانے پر زور دے رہا ہے۔ لبنان اپنی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ضمانتیں بھی چاہتا ہے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ممکنہ دراندازی سے بچا جا سکے، جبکہ وہ موجودہ کشیدگی سے پیدا ہونے والے معاشی اور سیاسی بحران کو کم کرنا چاہتا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کا مقصد سرحد کے قریب حزب اللہ کی موجودگی ختم کرنا، اسلحہ ختم کروانا اور ایرانی اثر و رسوخ کو کم کرنا ہے، جبکہ وہ ضرورت پڑنے پر فوجی کارروائی کی آزادی بھی برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ مذاکرات سے قبل حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل شیخ نعیم قاسم نے لبنانی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے خلاف سخت موقف اختیار کرے اور مذاکراتی عمل سے دستبردار ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ خودمختاری کے حصول کا راستہ نومبر ۲۰۲۴ء کے معاہدے پر مکمل عمل درآمد میں ہے۔ حزب اللہ کے ایک سینئر رہنما نے بھی واضح کیا کہ تنظیم امریکہ کی سرپرستی میں ہونے والے کسی بھی براہ راست معاہدے کو تسلیم نہیں کرے گی۔

نیتن یاہو کا دعویٰ:

ایران جنگ بندی کی کوششیں جلد ناکام ہو جائیں گی

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھتی دکھائی دے رہی ہے، جہاں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ایران کے ساتھ جاری جنگ بندی کے مستقبل پر سنگین خدشات ظاہر کیے ہیں۔ کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ جنگ بندی ”بہت ہی مختصر وقت میں“ ناکام ہو سکتی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب واشنگٹن اور تہران کے درمیان ہونے والے مذاکرات کسی نتیجے پر پہنچنے میں ناکام رہے ہیں۔ یہ مذاکرات گزشتہ ہفتے پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں ہوئے تھے، جن کا مقصد ۲۸ فروری سے جاری تنازع کو ختم کرنا تھا، تاہم کئی دور کی بات چیت کے باوجود دونوں فریق کسی حتمی معاہدے تک نہیں پہنچ سکے اور مذاکرات بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہو گئے۔ نیتن یاہو نے اس صورتحال میں امریکہ کے ساتھ قریبی رابطے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے جے ڈی وینس سے بات چیت کی، جنہوں نے واضح کیا کہ بنیادی مسئلہ ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخائر کو ختم کرنا اور مستقبل میں افزودگی کو روکنا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق یہ مطالبہ نہ صرف امریکہ بلکہ اسرائیل کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔

سوڈان: خوراک کا بحران، لاکھوں افراد کو دن میں صرف ایک وقت کا کھانا نصیب

نئی دہلی (ایم این این): غیر سرکاری تنظیموں کے ایک گروپ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سوڈان میں لاکھوں افراد دن بھر میں صرف ایک وقت کا کھانا کھا رہے ہیں۔ جبکہ ملک میں خوراک کا بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے اور اس کے مزید پھیلنے کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے درمیان جاری جنگ جو بدھ کے روز اپنے تیسرے سال میں داخل ہو رہی ہے، بھوک کے پھیلاؤ اور لاکھوں افراد کی نقل مکانی کا سبب بنی ہے، جس سے دنیا کے بڑے انسانی بحرانوں میں سے ایک نے جنم لیا ہے۔ ایکشن اگینسٹ ہنگر، کیئر انٹرنیشنل، انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی، مرسی کور اور نارویجن رفیوجی کونسل کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تنازع سے سب سے زیادہ متاثرہ دو علاقوں، شمالی دارفور اور جنوبی کردفان میں لاکھوں خاندان صرف ایک وقت کی غذا پر گزارہ کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اکثر اوقات وہ بغیر کچھ کھائے پورے دن گزار دیتے ہیں، ساتھ ہی واضح کیا گیا ہے کہ بہت سے لوگوں نے زندہ رہنے کے لیے درختوں کے پتے اور جانوروں کا چارہ کھانا شروع کر دیا ہے۔ سوڈانی حکومت ملک میں قحط کی موجودگی کی تردید کرتی ہے، جبکہ ریپڈ سپورٹ فورسز اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں ان حالات کی ذمہ داری قبول کرنے سے انکاری ہیں۔ انسانی ضروریات اور ردعمل کے پلان برائے ۲۰۲۶ء کے مطابق سوڈان کی تقریباً ۶۱ء۷ فی صد آبادی جو کہ ۲۸ء۹ کروڑ افراد بنتی ہے، خوراک کے شدید عدم تحفظ کا شکار ہے۔ خیال رہے کہ ماہ نومبر میں بھوک کی نگرانی کرنے والے ایک عالمی ادارے نے پہلی بار الفاشر شہر اور کادقلی میں قحط کی تصدیق کی تھی۔

اہل غزہ کو صہیونی فورسیز نے دھمکایا:

”جلد ہی تمہارے ساحل پر کافی پیئیں گے“

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی غزہ سے فلسطینیوں کو نکالنے کیلئے دباؤ ڈالنے اور مظلوم فلسطینیوں کو ڈرانے کے لئے پمفلٹ گرانے لگے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج فلسطینیوں کو علاقے سے نکلنے کیلئے نفسیاتی دباؤ ڈالنے

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔سگ۔ٹی۔ 27-26-02 ای ٹینڈرنگ کے ذریعہ مورخہ 08.05.2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنے ٹینڈر اصلی از سیم شدہ تجیجی کے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر ممنوع ہیں اور اگر کوئی مینول ٹینڈر حاصل ہوگا تو وہ منظور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور زر بیعانہ جو کہ اس ٹینڈر کے لئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ادائیگی رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی۔

کام کا نام	GVKK سائڈنگ پر TMS کا بندوبست کے سلسلے میں ٹیلی کام سہولیات		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	08.05.2026 15.00	ٹینڈر کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	13.04.2026 18.20
تخمینہ لاگت	1342307.82	بڈنگ شروع کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	24.04.2026
زر بیعانہ (روپے)	26900.00	کام پورا کرنے کی میعاد	03 ماہ
نوٹ:	ٹینڈر دہندہ باضابطہ طور سے ویب سائٹ کے رابطے میں رہ کر ٹینڈر ترمیم تجیج نامہ وغیرہ کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں		

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔سگ۔ٹی۔ 27-26-02 مورخہ: 15.04.2026
بند ہونے کی تاریخ و وقت: 08.05.2026 کو 15.00 بجے
1249/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

خالقِ کائنات ربِ عظیم لائقِ تعظیم

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے

انجینیر یعقوب علی بلوچ

اسلام میں انسان کی زندگی عبث اور بے معنی نہیں ہے بل کہ اس کے وجود کا مقصد صرف ایک خدا کی عبادت کرنا ہے جو پوری کائنات کا خالق اور پالنے والا ہے۔

یعنی بنیادی مقصد جس کے لیے بنی نوع انسان کو پیدا کیا گیا وہ خدا کی بندگی اور اس کی عبادت ہے۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور کسی بھی مخلوق کی حمد وعبادت کا محتاج نہیں ہے۔

اس نے انسانوں کو اپنی کسی ضرورت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ اگر کسی ایک انسان نے بھی خدا کی عبادت نہیں کی تو اس سے اس کے جلال وجمال میں کسی بھی طرح کمی نہیں آئے گی اور اگر تمام بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں تو اس سے اس کے جمال وجلال میں کسی بھی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔ خدا کامل ہے، وہ اکیلا ہے بغیر کسی ضرورت کے۔ تمام مخلوقات کی ضرورتیں ہیں۔

چناں چہ انسان کو خدا کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ انسان پر اللہ کی رحمت لامحدود ہے۔

انسان اللہ کی بہترین مخلوقات میں سے ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی تخلیق کردہ تقریباً ہر چیز جیسے سورج، چاند، ستارے، پودے، باغات، فصلیں، معدنیات، دھاتیں، سمندر، دریا، بارش، پہاڑ، جانور، مویشی، گھوڑے، اونٹ، مچھلی، پرندے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ انسان کے فائدے یا خدمت پر مامور ہیں۔ پس ان تمام احسانات اور نعمتوں کے لیے انسان اللہ تعالیٰ کا مقروض ہے۔

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے کہ تمام انبیائے کرامؑ نے اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ نے انسانوں اور جنات کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

مفہوم: ''اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیزگاری کرو۔''

''اور اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو۔''

''اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق، اس لیے اس کی عبادت کرو۔''

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام اور چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے۔ خاموشی سے یا بلند آواز سے اللہ کی تسبیح کی جاسکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آدمی اپنے دل میں خاموشی سے اللہ کی تسبیح کرے۔

قرآن اپنے پیروکاروں کو اپنے رب کی حمد وثناء کرنے کا حکم دیتا ہے، مفہوم:

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور رحم کرنے والا ہے۔''

''تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے، اور وہی حکمت والا اور باخبر ہے۔''

بندہ مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہمہ وقت شکر کرے۔ شکرگزار وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ کی گئی مہربانی یا اس کو دیے گئے فوائد یا تحائف کی قدر کرتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیے گئے احسان یا نیکی کو تسلیم کرتا ہے اور احسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا محسن ہے جس نے انسان کو بے شمار نعمتوں، احسانات اور نعمتوں سے نوازا ہے۔

اس لیے انسان کو اللہ کا بہت شکرگزار ہونا چاہیے۔

اللہ کی شکرگزاری کا اظہار اس کی یاد، اس کی تسبیح، اس کی عبادت، اس کے حکم کی تعمیل اور اس کے منع کردہ کاموں سے پرہیز کرنے، اس سے ڈرنے، اس پر بھروسا کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ شکرگزاری کا اظہار دل، دماغ اور دیگر جسمانی اعضاء سے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ بہت مہربان ہے اور وہ نا صرف اپنی مخلوق کی شکرگزاری کو پسند کرتا ہے بل کہ ان شاکر لوگوں سے اعلیٰ انعامات کا بھی وعدہ کرتا ہے جو اس کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''جو حلال اور پاکیزہ رزق آنے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاو اور اپنے رب کے فضل کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس کو چار چیزیں عطا کی گئیں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی دی گئی۔ شکرگزار دل، حمد وثناء کرنے والی زبان، آفات پر صبر کرنے والا جسم اور ایسی بیوی جو اپنے شوہر سے کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔'' (بیہقی)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ احکام الٰہی کی پابندی کرے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور احکام کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن کریم ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے، مفہوم: ''اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔''

''جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی لوگ غالب ہیں۔''

انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کو یاد کرے۔ اسے اللہ اور اللہ کی نعمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔

قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، میرا شکر کرو اور مجھے جھٹلاو نہیں۔ جو ایمان لائے اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے۔ بے شک! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ وہ کام یاب ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اپنے رب کو یاد رکھتا اور نماز ادا کرتا ہے۔

بندہ مومن کی ایک ذمے داری یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارے اور جب ضرورت ہو تو اس سے احسان یا نعمت کی دعا کرے اور اپنی کسی ضرورت کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ ضرورت کے وقت اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اور جب اللہ انسان کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

احسان مانگنے اور شکرگزاری میں کسی اور کو اللہ کا شریک نہ بنایا جائے۔ قرآن پاک سے ہمیں راہ نمائی ملتی ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے آپ ﷺ سے سوال کریں تو انہیں بتائیے کہ میں قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ہمیں اللہ رب العزت کے تمام حقوق دل سے ادا کرنے چاہییں۔ چناں چہ اس سے متعلق ہمیں پورے راسخ العقیدہ کے لحاظ سے اپنے فرائض اور تقاضے جن کا اسلام اہل ایمان سے تقاضا کرتا ہے بہ حسن وخوبی ادا کرنے چاہییں۔ اللہ کے تمام احکامات پر عمل کریں اور اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھیں۔ اللہ کے حقوق کو پورا کرنا، اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاس داری کرنے والے دنیا وآخرت میں جہنم کی آگ سے نجات پاکر خوشی سے زندگی بسر کریں گے اور انہیں جنت میں مستقل ٹھکانے سے نوازا جائے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہیں تمہارا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا۔ پس جس کو آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا اس نے کامل کام یابی کو حاصل کرلیا۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کیا ہے۔

اس لیے اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنی پوشیدہ صلاحیتیں پہچانیے

شایان تمثیل

قدرت نے ہر شخص کو صلاحیتوں کے خزانے سے نوازا ہے اور یہ صلاحیت ہی اسے کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ بے شک! کامیابی کیلیے محنت و جدوجہد ضروری ہے لیکن اس سے پہلے یہ لازم ہے کہ آدمی اپنی صلاحیت کو پہچانے، اسے پروان چڑھائے اور اس کی بنیاد پر اپنی کامیابی کی منزل کا تعین کرے۔

یہ بات ذہن نشین کرنے کے لائق ہے کہ آپ میں صلاحیت تو موجود ہے لیکن جب تک آپ اس کی صحیح انداز میں نشوونما نہیں کریں گے اس سے خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں کرسکتے۔ بہت سے لوگوں کو اپنے اندر چھپی اس گرانقدر صلاحیت کا علم ہی نہیں ہوتا اور کچھ لوگ علم ہوجانے پر بھی حالات کے جبر کے باعث اس کی نشوونما نہیں کرپاتے یا پھر حوصلے کی کمی ان کے قدموں کو جکڑ لیتی ہے۔ اس طرح وہ کامیابی کی دوڑ میں سب سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس دھن کے پکے اور حالات کے جبر کو خاطر میں نہ لانے والے راستے کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی صلاحیت کی نشوونما کرکے کامیابی کی منزل کی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔ اس راہ میں صلاحیت ان کی سب سے بڑی طاقت، سب سے بڑی امنگ بن جاتی ہے۔

ایک انسان میں صرف ایک صلاحیت نہیں ہوتی، وہ بیک وقت کئی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے لیکن یہ سب صلاحیتیں ایک سی نہیں ہوتیں۔ ان میں سے کچھ اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں اور کچھ ادنیٰ درجے کی۔ انسان کو اپنی اعلیٰ درجے کی صلاحیت کو پہلی ترجیح دیتے ہوئے اس کی نشوونما کرنی چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں والدین اپنے بچوں کے مستقبل کا فیصلہ خود کرلیتے ہیں اور یہ طے کرلیتے ہیں کہ انھیں بڑا ہوکر کیا بننا ہے اور اسی کے مطابق وہ ان کو تعلیم دلواتے ہیں۔ اگر بچہ ذہین اور ہوشیار ہو تو والدین کی خواہش کو پورا کرلیتا ہے لیکن اگر اس کے برعکس ہو تو یہ خواہشات تشنہ ہی رہ جاتی ہیں۔ اگر والدین اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کے مستقبل کا فیصلہ کریں تو نتائج ہمیشہ ان کی مرضی کے مطابق اور خوشگوار نکلیں گے۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ماحول، صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور بعض صلاحیتیں صرف ماحول کی پیداوار ہیں۔ مثلاً ایک حجام کا بیٹا بڑا ہوکر حجام بنتا ہے اور نان بائی کا بیٹا نان بائی، کسی ادیب اور دانشور کا بیٹا بڑا ہوکر ادب کے شعبے کی طرف جاتا ہے تو صنعت کار کا بیٹا صنعت کار ہی بنتا ہے، یہ سب ماحول کی کارفرمائیاں ہیں۔ ماحول ہی ان سب میں یہ سب بننے کا رجحان پیدا کرتا ہے، وہ جس ماحول میں پیدا ہوتے ہیں اسی کا اثر لیتے ہیں لیکن تمام صورتوں میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ بعض اوقات صلاحیتیں انھیں ایک بالکل الگ ہی راستے پر لے جاتی ہیں اور یہ سب اس وجہ سے ہوتا ہے کہ ان کی صلاحیت ماحول کے برعکس زیادہ ابھر کر ان کی شخصیت کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔

اس بحث سے قطع نظر کہ انسان کی کون سی صلاحیت زیادہ قوی اور اثر انگیز ہے، بعض ماہرین نفسیات کا دعویٰ ہے کہ اگر انسان کو ایک مخصوص ماحول میں پرورش دی جائے تو وہ اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اور اس کی صلاحیتیں اس ماحول میں رنگ جاتی ہیں۔ اس لیے وہ والدین کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر آپ اپنے بچے کو کسی مخصوص پیشے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں تو اسے اسی ماحول میں پرورش دیں۔ بڑا ہونے تک وہ ماحول کے زیر اثر اس پیشے سے وابستگی اختیار کرلے گا لیکن یہ بھی اس صورت میں زیادہ خوشگوار ہوگا جب آپ اس کی اعلیٰ صلاحیت کو پہچانیں۔

صلاحیت کا علم ہوجانے پر بھی اسے بھرپور ڈھنگ سے بروئے کار لانے کی راہ میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں، جیسے وسائل کی کمی، خاندانی روایات اور سماجی بندشیں وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ آپ میں ایک بہترین گلوکار بننے کی صلاحیت ہو لیکن معاشرہ آپ کو اس کی اجازت نہ دے یا پھر آپ ایک بزنس مین بننا چاہتے ہیں لیکن وسائل کی کمی کے سبب آپ اپنی خواہش پر عمل درآمد کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس قسم کی اور کئی رکاوٹیں آپ کو آگے بڑھنے سے روکتی ہیں لیکن اگر آپ اپنی صلاحیت کو صحیح انداز سے بروئے کار لائیں تو یہ رکاوٹیں خود بخود آسان ہوتی چلی جاتی ہیں، شرط صرف ثابت قدمی کی ہے۔

اپنے ارادے پر مضبوطی سے جمے رہیے اور راستے کی دشواریوں سے گھبرائے بغیر آگے

وطن
سرینگر

مہنگائی کا جن بوتل سے باہر

دُنیا کے ہر کونے میں آجکل بیماری جسنے پچھلے سال کے آمد کے ساتھ ہی ہر ایک انسان اور اُن کے گھروں میں دستک دی اور ساتھ ہی دُنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔اب جبکہ ہندوستان کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں کورونا کی دوسری لہر نے قہر بپا کی تو انتظامیہ کے پاس تمام اضلاع میں لاک ڈاوٴن نافظ کرنا پڑا تا کہ لوگوں کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے مگر کشمیر میں سرکار کی طرف سے لوگوں کی جان کی حفاظت کو یقینی لاک ڈاوٴن کرنے سے ہو جاتا ہے مگر مال کی حفاظت کرنے میں ہماری سرکاریں ہمیشہ نا کامیاب ہی رہی کیونکہ جموں وکشمیر اور خاص کر کشمیر میں جب بھی کوئی بُری حالات پیدا ہوتے ہیں تو ہماری سرکاریں ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھ کر ہمیشہ خاموش تماشائی بنی ہوتی ہے اور ناجائز منافع خور لوگوں سے اپنے من پسند داموں کے سبزی، پنیر، گوشت اور دیگر کھانے پینے کی چیزیں بیچتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔کچھ وقت پہلے ایسا لگتا تھا کہ گورنر انتظامیہ اس ناسور کو مہنگائی کو جن کو قابو کرنے میں کامیاب ہو جائینگی مگر افسوس ہم لوگوں کو اس انتظامیہ سے بھی مہنگائی سے نجات نہیں ملی۔مزدور جو صبح گھر سے نکل کر دن کی مزدوری اور اپنی روزی روٹی میں تلاش میں نکلتا اُس کو اس بات کا بھروسہ نہیں ہوتا کہ کام ملے گا کہ نہیں اور کبھی کبھی دو یا تین دِن کے بعد کام مہیا ہوتا ہے۔مزدوروں کو کام ملنے کی صورت میں پانچ سو سے لیکر چھ سو روپیہ ملتا ہے جو کہ اُس کا اہل و عیال کی ضرورت پورا کرنے کیلئے شائد کافی ہوسکتا تھا مگر مہنگائی کے چلتے لوگ غریبی کے سطح سے نیچے چلے جائے ہیں اور اگر لوگوں کو اِس ناسور سے نجات دِلانی ہے تو پہلا کام اِس مبارک مہینے میں اُن لوگوں کو قابو کرنا ہوگا جو مہنگائی کو بڑھانے یا بڑھاوا دینے میں پیش پیش رہتے ہیں تا کہ عام لوگوں کو مہنگائی سے راحت ملے اور غریب لوگوں اور اُن کے بچوں کو در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور نہیں ہو یا پڑے۔آج کے اِس مُصیبت کے دور میں جب ایک انسان کو دوسرے انسان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے اِسی وقت انسان ایک دوسرے کا دُشمن بنا ہوا ہے وہ کوئی چاقو یا بندوق لیکر نہیں بلکہ ہر ایک چیز مہنگا کر کے یہاں تک کہ دو دو بچوں کیلئے اور مرتے ہوئے انسان کیلئے آکسیجن بھی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔انسانیت تو یہ تھی کہ لوگ اِس مُصیبت کے وقت آکسیجن لوگوں میں مُفت فراہم کرتے ،سرکار فیکٹری والوں کو آکسیجن بنانے کیلئے درکار چیزیں مُفت فراہم کرتے تا کہ لوگوں کو اس وقت راحت فراہم ہوتی مگر ایسا شائد ہندوستان کبھی بھی ممکن ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتا کیونکہ ہم لوگ خود اس کے ذمہ دار ہے کیونکہ سرکار بناتے وقت سہی لوگوں کو نہیں چُنتے جو مُصیبت میں ہمارے کام آتے۔

پیشگوئیاں جو پوری نہ ہوئیں

سن 2020 کا آغاز ایک پراسرار بیماری کی خبر کے ساتھ ہوا۔دنیا کی سب سے بڑی آبادی والے اور طاقتور ملک چائنا میں تمام سال نو کی تقریبات ماند اور صنعتی مشینیں سرد پڑ گئیں۔

ڈاکٹر عبید علی

ہر طرف سنسناہٹ اور خوف پھیلتا رہا۔زندہ لوگ اور چائنا کے عوام شب وروز انتھک محنت سے نئی وبا سے لڑتے رہے۔دنیا عملی طور پر خاموش تماشائی رہی۔دنیا کے حساس مگر بے بس عوام چینی بھائیوں کے لیے دعائیں کر رہے تھے اور چین کرب کے سخت ترین ایام سے گزر رہا تھا۔

اس خوددار ملک نے نہ ہاتھ پھیلایا، نہ کسی سے مدد مانگی اور نہ اپنے اوسان خطا کر کے ہر آنے والے مدد کرنے کے خواہش مند کو خوش آمدید کہا۔ایسے موقع پر ان کا گہری آہٹ پر نظر رکھنا قابل ستائش اور قابل تقلید ہے۔دروازے سختی سے بند کر دیے گئے تھے۔ہر معلومات جاری ہونے سے پہلے چھننے لگی۔ادھر بیماری جغرافیے سے باہر اکا دکا کر کے پھوٹنے لگی۔

دوسری دنیا میں سنجیدگی کا ہر جگہ فقدان تھا۔سیاست کا بحران تھا۔اشتراک اور تعاون تو ہر موضوع پر کمزور ہی تھا۔وقت ٹھہرا نہیں، گزرتا گیا۔وائرس کا دائرہ تمام اصولوں سے بالاتر نت نئی شکل کے ساتھ ابھرتا رہا۔دنیا چائنا سے بے نیاز اپنے سفر میں مشغول تھی اور خاموش وائرس اپنی جگہہ بنا رہا تھا۔

چارہ گر تھے یا موقع پرست منصوبہ ساز، خوف کے بادل کھینچ رہے تھے۔کبھی قیامت کی کہانی سناتے، کبھی انسانوں کی صفحہ ہستی سے مٹنے کی بات کرتے اور بلاناغہ لاچارگی کا راگ لاپتے تھے۔کیا خوب صورت ویرانی کا خاکہ تھا جس نے مکڑے کے جال کی طرح افواہوں کو پائے دار جگہ دی۔ماہ مارچ کا آخر تھا۔آدھی دنیا بند کی جا چکی تھی۔خود ساختہ عالموں کا ڈگری یافتہ طبقہ ہو یا دنیا کے کسی بھی کونے کا اشرافیہ، ہر قریے، ہر سمت انسانوں کو قید کرنے کی بات کی جا رہی تھی۔

وائرس کے آزاد پوری دنیا میں پھیلتے رہنے کے نقارے ضرورت سے زیادہ زور سے بجائے جاتے رہے۔کچھ دیواریں بنا دی گئی جہاں من پسند کے اعداد وشمار بلاناغہ بتائے جانے لگے۔سوالوں پر پابندی اور سوچنے پر پہرہ بٹھا دیا گیا۔ابلاغ عامہ ہو یا منبر، اسپتال ہو یا میدان، سماجی فاصلے کے ڈنکے ہر لمحے بلاتعطل بجائے گئے۔ہر جگہ کے معزز سائنس داں ہوں یا طبیب، راہنما ہو یا خطیب، شہرت کی خاطر یا موروثی خصوصیت کی بنا پر ڈھٹائی سے تکرار کرتے رہے، جس کی وجوہات سے ناآشنا تھے اس پر اصرار کرتے رہے۔اپنا کام چھوڑ کر قوم کو ذہنی بیمار کرتے رہے۔انسانی ٹولوں کو، ذہین دانش مندوں کو بے زار کرتے رہے۔

ہمارے اپنے ملک میں یہ تماشا خوب رچایا گیا۔کمیٹیاں بنیں، سائنس کے نام پر پیسہ بہایا گیا، حقیقت کو جھٹلایا گیا۔تقریباً ہر طرف جعلی آوازیں تھیں۔معاشرے میں زہریلی ملاوٹ تھی۔سائنس بھی کثیف اور آلودہ یرغمال نظر آئی۔پریس کانفرنس پر پریس کانفرنس ہوتی رہی۔معتبر شفا خانوں کے معزز گلیوں کوچوں میں کرتب دکھاتے رہے کہ کالا بھوت آئے گا، سڑکوں پر لاشیں پڑی ہوں گی۔آپ عید مل لیے ہیں تو اب آپ مریں گے، نفسا نفسی ہوگی۔لاشوں کو ہاتھ نہ لگانا۔سماجی فاصلہ، سماجی فاصلہ، سماجی فاصلہ۔مسجد بند کرو، پارک بند کرو، سڑکیں ویران کرو۔میت کو مت نہلاؤ، قبرستان مت جاؤ۔سائنسی وجوہات سے عاری ان نعروں کا تسلسل سمجھ سے بالاتر تھا۔

زبردست افسردگی، بڑے پیمانے پر کاروبار کی بندش، خودکشی اور ادویات کی زیادتی میں اضافے اور معاشرتی بدامنی بری طرح سرائیت کر گئی۔لوگ مال و دولت بنانے میں تمام اخلاقی حدود پار کر گئے۔ڈھٹائی اور جھوٹ کی انتہا دیکھیے۔دم بخود تھا جب دعوے سنتا تھا۔پیش گوئیاں چھپتی تھیں۔کبھی بازار میں اینٹی باڈی بیچی جاتی تھی تو کبھی کلوروکوئین، تو کبھی انسانی خون۔شعوری سطح کے نچلے ترین مقام پر خود کو پا کر بھی اپنے پست قد کے اقرار کی جرأت نہ تھی۔کیا اخلاق پایا گیا، میراث پائی کہ جو کچھ کہا جھوٹ کہا۔دوسرے کی کہانی کو اپنا بنایا، فریبی تاثرات دیے۔مکروہ امیدیں دیں۔حوصلہ اور ہمت دیکھیے۔آج بھی اسی توانائی کے ساتھ بغیر کسی لاج کے ہم سماج میں نمودار ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو عاقبت اندیش سائنس داں، بڑا طبیب، اور عظیم راہ نما گردانتے ہیں۔

دیکھیے، سوچیے، ہم نے کیوں آنکھیں بند کر لیں۔زندہ سوالات کو غیر اہم سمجھ کر رد کر دیا۔ایک گھر میں ایک کو مثبت آیا اور بقیہ گھر والوں کو منفی آنے پر ہمارے کان نہیں کھڑے ہوئے۔ایک ہی گھر میں دو بھائی مثبت آئے۔ایک کو علامت بھی نہیں آئی اور دوسرا جو اسپتال گیا وہ لوٹ نہ سکا۔جی ہاں، دستانے پہننے والے، اکیلے رہنے والے رفقاء میں بھی مثبت آیا اور کئی گورکن تھے یا ایمبولینس ڈرائیور، آج بھی منفی ہیں۔روشنیاں نظر آ رہی تھیں مگر شاید ہم اندھیرے کے تعاقب پر تلے تھے۔ہم نے پارک بند کر دیے تھے سڑکیں بند کر دی تھیں، مساجد بند کر دی تھیں، لوگوں کی تذلیل کی جاتی تھی، اشرافیہ بالکونی میں ڈفلی بجاتی تھی۔

لاچار لوگوں کا مذاق اڑاتی تھی۔ملازموں پر غراتے تھے۔احتیاط کم، بزدلی عیاں تھی۔وائرس سے تیز جھوٹے پیغامات اور کمزور اندیشے لمحوں میں پھیلتے تھے اور ہر جگہ سکتہ طاری کرتے تھے۔اسپتالوں کے دروازے بند کیے جا رہے تھے۔ایسا لگتا تھا کہ سڑکوں پر وائرس کا طوفان ہے۔گھر کے علاوہ ہر طرف موت ناچ رہی ہے۔دھڑا دھڑ سینیٹائزر کو بیچنے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی تھی۔بازاروں میں اسپرے کر کے صارف کو ڈرایا، دھمکایا اور نہلایا جا رہا تھا۔گاڑیوں پر، سڑکوں پر اسپرے کیا جاتا تھا۔کھمبے دھوئے جاتے تھے۔ایک طرف کچھ لوگ مرض کا احساس کر رہے تھے اور دوسری طرف تاجر اس احساس کا استحصال کرنے میں مصروف۔کچھ ویکسین بنا رہے تھے اور کچھ لگن کے ساتھ تصویریں۔عجب سماں تھا۔بے بنیاد دعوے تھے اور لمبے لمبے وعدے۔کورونا وائرس وبائی مرض کے دوران، اکابرین نے نادانستہ طور پر جدید مقامی علم کے حامل افراد کو بحث اور فیصلہ سازی میں دور رکھ کر جدید تاریخ میں ایک انتہائی سنگین انسانی تباہی پھیلائی۔

جن ماڈلز کی بنیاد پر پیش گوئی کی جا رہی تھی اس کے بنیادی مفروضے کھوکھلے تھے۔اس کے وقت کے سانچے ربڑ کی طرح نرم تھے۔غیر یقینی کی صورت حال کا اظہار کیا جا رہا تھا۔اعداد وشمار نہ ثابت تھے، نہ سالم تھے نہ قابل اعتبار۔ایک مخصوص سیاق وسباق میں لکھے گئے ماڈلز کی بنیاد پر پوری قوم کو ہیجان میں جکڑ کر سماج کو معذور کر دیا گیا تھا۔دیگر سائنسی کاوشوں کے برعکس، جس میں محققین مستقل طور پر طریقوں کی تطہیر کرتے ہیں اور اجتماعی طور پر دنیا کے بارے میں کسی سچائی تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، وبائی امراض کے ماڈلز اکثر ایسے ڈیزائن کیے جاتے ہیں جن کی مدد سے ہمیں ایک انتہائی آپس میں لاتعلق عمل کے بارے میں مختلف مفروضوں کے مضمرات کا باقاعدہ جائزہ لینا پڑتا ہے جس کے بارے میں اندازہ ہی نہیں ہوتا ہے بلکہ صرف الہام کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ماڈلز ان چیزوں کی وجہ سے محدود ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم کیا فرض کرتے ہیں، لیکن مناسب حد تک اور ان حدود کو سمجھنے کے ساتھ، وہ اس وبائی مرض کے ذریعے ہماری راہنمائی میں مدد کر سکتے ہیں۔درحقیقت، کوویڈ۔ 19 ٹرانسمیشن سے وابستہ بہت سارے نکات کو اچھی طرح سے سمجھا نہیں گیا جس کے نتیجے میں ماڈلز کی غیر یقینی صورت حال کا ہمیشہ معیاری انداز میں حساب نہیں کیا جاتا۔زیادہ تر ریاضی کے ماڈلز کی پیش گوئیاں اس لحاظ سے کہ کتنے بستر اور کتنے آئی سی یو بیڈ کی ضرورت ہوگی، وہ یقیناً صحیح ثابت نہیں ہوئیں۔

ابتدائی تخمینوں سے اموات کا خطرہ بہت کم ثابت ہوا۔ 45 سال سے کم عمر افراد کے لیے "تقریباً 0 فی صد" تاہم اوسطاً اموات کی شرح تقریباً 0.25 فی صد رہی جب کہ 85 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں یہ خطرہ کافی حد تک بڑھا ملا اور نرسنگ ہومز میں کمزور افراد کے لیے بہت زیادہ بڑھا ہوا تھا۔اس سے یہ بات عیاں ہو گیا کہ کسی ملک میں اموات کی شرح عمر کے ڈھانچے پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، کون سے لوگ متاثر ہیں اور ان کا انتظام کس طرح کیا جانا چاہیے۔علاج کے دعوے کرنے والے دراصل انفیکشن کے نتیجے میں انسانی جسم کے اندر ہونے والے انفرادی تغیرات کو سمجھنے سے قاصر تھے۔

وائرس کش ادویات یا اینٹی باڈی کے نام پر صرف دکان چمکائی جا رہی تھی۔جب صورت حال سنبھلنے لگے تو نئے نئے شوشے چھوڑے جاتے۔کبھی یہ کہا جاتا کہ وائرس کی ساخت تبدیل ہو گئی ہے۔عجیب وغریب سائنسی دعوے اور خود نمائی کی جاتی۔شیخ الجامعات، طبیب، ان کی انجمن، شوقین سیاست دانوں نے عوام کو مستقل مزاجی سے اور بے شرمی سے گمراہ کرنے کا ٹھیکا اٹھایا ہوا تھا۔ان کے جملے برقی تاریخ کے کتب خانے میں عجوبہ بن کر محفوظ ہو چکے ہیں جو قومی ذہنی استعداد سمجھنے کے لیے کافی ہیں۔اس نے یقیناً قومی اعتماد کو ٹھیس پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔راقم تو حیرت کے سمندر میں غرق ہو چکا اور سوچتا ہے کہ لاعلم لوگوں سے سائنس کے موضوعات پر تالی بجوانا بدترین سفاکی ہے۔اس غلاظت کی کراہیت نکالی نہیں جا سکتی۔یہ مصنوعی ذہانت اور اعداد وشمار کے علوم کے علاوہ سچائی سے لگن رکھنے والوں کی بھی دنیا ہے۔شاید کہ آنے والا وقت اس غیر معیاری کلاکاری کو کوویڈ 19 کے سہارے بے نقاب کرے۔

کوویڈ 19 کا دور بیت سے سبق چھوڑ کر جا رہا ہے۔یہ غیر متوقع ارتقاء بشمول مالی بحران، بدامنی، خانہ جنگی، جنگ اور معاشرتی تانے بانے کے خسارے کا بھی باعث بن سکتا ہے۔اس پورے قصے میں سب سے بڑا سوال دراصل یہ تھا کہ سنگین نتائج کے بغیر کب تک لاک ڈاؤن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

عزیزوں، یہ افسوس ناک امر ہے کہ اسٹالن کے "کولخوز" اجتماعی کاشتکاری کے نظام سے لے کر ماؤ کے گریٹ لیپ فارورڈ تک اور اس سے آگے تک جدید تاریخ کی سب سے بڑی تباہی کا سہرا ان مرکزی منصوبہ سازوں کے سر جاتا ہے جو طاقت کے بل بوتے پر انسانیت کی بہتری کو بہتر بنانے کی جھوٹی کوشش کر رہے ہیں۔آیئے مطالعے کی ترغیب دیجیے۔یاد رکھیے سائنس کسی کے گھر کی کھیتی نہیں۔خواب دیکھنے والوں کی انجمن بنایئے۔کسی وبا کی صورت میں وجۂ وبا کا پیچھا کیجیے، اسے سمجھیے تا کہ اپنا اور اپنے پیاروں کا خیال رکھ سکیں۔بیماری کے مضمرات کا گہرائی، ثبوتوں اور مشاہدوں کے ساتھ مطالعہ کیجیے۔چیزوں سے، میز کرسی سے وائرس کے پھیلنے کے خاطر خواہ ثبوت نہیں ملے اس اس لیے باہر نکلنے سے غیر ضروری خوفزدہ نہ ہویئے

ہاں آپس میں قریب قریب غیر ضروری رہنے سے گریز کیجیے۔مجمعے میں کم وقت گزاریے۔تنگ جگہوں میں ان جانوں کا لمبے وقت کے لیے مجمع لگانے سے پرہیز کیجیے۔تازہ ہوا کی فراوانی کو اپنی زندگی میں خاطر خواہ جگہ دیجیے۔اندھا دھند علاج کی ترویج نہ کیجیے، خوف سے باز رہیے اور اوسان بحال رکھیے۔ہم ہر کچھ نہیں ٹال سکتے لیکن جو جان بچائی جا سکتی ہے اسے کسی خوف کی آڑ میں درد یا موت کے حوالے نہ کیجیے۔نہ موت بیچیے نہ زندگی خریدیے۔خوشیوں کا، امیدوں کا پیچھا کیجیے۔یہی ہمارے کل کی خوش حالی اور پائے داری کی ضمانت دے گا۔اللہ ہمارا حامی وناصر ہو۔

باقیات

101

صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ پاکستان کو سمجھنا چاہیے کہ تنازعات ہی تباہی لاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کو تنازعات کو ختم کرنا چاہئے۔ فاروق عبداللہ نے کہا ''ہمیں امید ہے کہ ہمارا پڑوسی اس بات کو سمجھے گا کہ تنازعات سے کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ تنازعہ صرف تباہی لاتا ہے۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ ایک طویل عرصہ ہو چکا ہے اور انہیں اس تنازعہ کو ختم کرنا چاہیے۔'' انہوں نے کہا ''میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس یونٹ کو ہر جگہ کامیابی عطا فرمائے اور ہمیں جنگوں سے نجات دلائے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ پوری دنیا میں امن ہوتا کہ ہم خوشحال ہوں۔''

102

نے منشیات کے استعمال کی لعنت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط سماجی تحریک قانونی اقدامات کو تقویت دے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ جب معاشرہ کسی مقصد کے پیچھے متحد ہو کر کھڑا ہوتا ہے تو قانون ہزار گنا مضبوط ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک ایسا معاشرہ بنانا چاہیے

103

قطاریں لگ گئیں کیونکہ عقیدت مند رجسٹریشن کے عمل کے آغاز سے ایک گھنٹہ پہلے قطار میں کھڑے تھے۔ جموں کے رہائشی یامنی شرما نے نامہ نگاروں کو بتایا'' میں گھپا کے مزار پر سب سے پہلے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ اسی لیے میں آج صبح سویرے اپنے آپ کو رجسٹر کروانے آیا ہوں۔ یہ میری دوسری یاترا ہوگی۔'

104

کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اپنے کاریگر کو جانیں جیسے پلیٹ فارم کا مقصد تمام روایتی دستکاریوں بشمول پشمینہ، کانی شال، زنجیر کی سلائی، لکڑی کی نقش و نگار اور تانبے کے کام کو سیاحوں اور مقامی لوگوں کے لیے ایک ہی چھت کے نیچے لانا ہے

105

کہ جب وہ سماجی بہبود کے وزیر تھے تو یہ مسئلہ تیزی سے بڑھ رہا تھا اور حکومت اس کے لیے تیار نہیں تھی۔ انہوں نے ایل جی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس بحران سے نمٹنے کے لیے بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ پی سی صدر نے سماجی جواب دہی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں بطور معاشرہ یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ منشیات کا عفریت حقیقت ہے اور ہمیں اجتماعی طور پر اس کے خلاف جنگ لڑنی ہو

106

بڑھا کر 7 کرنے کی تجویز ہے۔ اس میں 3 خواتین کی نامزدگی کی تجویز پیش کی گئی جب حلقہ بندیوں کی اصلاح عمل میں آئے، تین کشمیری تارکین وطن اور ایک پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر مہاجرین کیلئے۔ فی الحال، اسمبلی میں 5 ارکان کی نامزدگی کا انتظام ہے جن میں 2 خواتین، 2 کشمیری مہاجر، ان میں سے ایک خاتون بھی ہے، اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں اور کشمیر سے ایک مہاجر۔ تاہم قانون ساز اسمبلی کے ڈیڑھ سال گزرنے کے بعد بھی کاغذات نامزدگی نہیں دیئے گئے۔ نامزدگیوں کو کانگریس نے عدالت میں چیلنج کیا ہے

107

سکولی تعلیم، سیکرٹری ریونیو، جواہر نوودھیا ودیالیہ سمیتی اور کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن کی نمائندگی کرنے والے ضلع ترقیاتی کمشنران، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں/کشمیر، ریجنل آفیسر کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ صوبائی کمشنروں اور مختلف اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ۔ میٹنگ میں حصہ لیا۔ سیکرٹری نے جائزہ کے دوران ان سکولوں کے موجودہ بنیادی ڈھانچے کی صورتحال کے حوالے سے ضلع وار اور ادارہ وار تفصیلات طلب کیں۔

108

تھانوں میں 5 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے ان کارروائیوں کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ پولیس اسٹیشن سری گفوارہ نے مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے نصیر احمد ساکنہ شیرامہ کے گھر پر چھاپہ مارا اور 6.614 کلو چرس برآمد کی۔ ملزم موقع پر موجود نہیں تھا۔ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور اس کی گرفتاری کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ ایک اور واقعہ میں، پولیس تھانہ لارنو کی ایک پولیس پارٹی نے بڈھڈ پل پر سیاحوں کی حفاظت کیلئے لگائے گئے معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران، عبدالحمید شیخ ولد رسول شیخ ساکنہ شیخ محلہ ویلو دیوالگام کو گرفتار کیا۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 32 گرام چرس برآمد ہوئی۔

109

، مشتعل ہجوم کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ہونے والے نقصان کی مذمت کرتے ہوئے، جے ڈی نارتھ نے کہا کہ مظاہرین نے دروازے اور دیواریں توڑ دیں، جس سے کلاس رومز میں شیشے بکھر گئے۔ انہوں نے کہا'' یہ بہت افسوسناک ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ ہمارے بچوں کے لیے ہے، سوپور کے لیے ہے''۔ عہدیدار نے اجتماعی ذمہ داری کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ، والدین، معاشرہ اور میڈیا بچوں کی اخلاقیات کی رہنمائی میں کردار ادا کرتے ہیں

110

مشیر ناصر اسلم وانی نے اپنی شیوپورہ رہائش گاہ پر مختلف وفود سے ملاقات کے دوران تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کیا۔ ملاقی ہونے والوں میں لیکچررز فورم، ٹیچرز فورم، ٹریڈرز فورم کے نمائندگاں کے علاوہ پارٹی عہدیداران اور عام شہریوں کے وفود شامل تھے

111

سلامتی پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ یہ صرف مسلح افواج، پولیس یا انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ آپ سب کی مشترکہ طاقت ہے جو بالآخر ہمارے قومی حوصلے کو تشکیل دیتی ہے''۔ ڈوول نے کہا کہ قومی سلامتی میں کوئی 'سلور میڈل' نہیں ہے۔ آپ یا تو جیت جاتے ہیں، یا آپ ہار جاتے ہیں۔ اگر آپ جیت جاتے ہیں تو آپ تاریخ بناتے ہیں؛ لیکن اگر آپ ہارتے ہیں تو آپ تاریخ بن جاتے ہیں۔

112

کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے طور پر کی گئی تھی۔ پولیس ترجمان نے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کیخلاف، بجبہاڑہ میں پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایک منشیات کے معاملے میں مبینہ طور پر ملوث افراد کے 4 رہائشی مکانات کو ضبط کیا

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. AMAR SINGH CLUB ,SONAWAR SRINAGARTHROUGH ITS SECRETARY NASIR HAMID KHAN
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE ZARAKSHAH

1. AFROZA JI W/O MUSHTAQ AHMAD MAKROO R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR.
2. MUSHTAQ AHMAD MAKROO S/O LATE ABDUL AHAD MAKROO R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR
3.OWAIS MUSHTAQ MAKROO S/O MUSHTAQ MAKROO R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR
4.OBAID MUSHTAQ MAKROO S/O MUSHTAQ MAKROO R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

UNION TERRITORY OF JAMMUKASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEV. PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT KULGAM

Subject-:Provisional Merit Cum Tentative Selection List of the Candidates applied for Honorary PostSanginis(Anganwadi Workers)in Anganwadi Centre's of POSHANProject Kulgamand inviting of Objections thereof.

Notification No :01-CDPO(K(of 2026

Dated: 13.04.2026

In pursuance to the Government Order No.103-JK(SWD(of 2023 Dated: 28.04.2023 ,and approval of Mission Director Poshan J&K vide endorsement No: MP/Poshan/47205-12 Dated: 24.12.2025 an advertisement Notice was issued vide Notification No: 07 CDPO (K(of 2026 Dated: 06.01.2026 with opening date of receipt of application forms as 06.01.2026 and closing date is 21.01.2026 for merit list of 03Sanginis (Anganwadi Workers(for 03 AW Centre's of POSHAN Project Kulgam. The merit list of the candidates has been prepared as per the criteria laid down vide Government Order No.103-JK (SWD(of 2023 Dated: 28.04.2023 and accordingly Provisional merit list has been framedfor 03 AWC's under Panchayat Ward at Annexure-A and Tentative selection List at Annexure-B are hereby published for information of public in general and candidates for filing of objections if any. The objection if any against the Provisional Merit list shall be filed in the Office of the Child Development Project Officer POSHAN Kulgamagainst proper receipt within 10days(in office hours(from the date of publication of this notification. No objection/appeal shall be entertained after expiry of last date of filling objections.

)Annexure-A(

Provisional Merit List ofSanginis(AWW) (Nursinpora Ward No:04)

S. No	Name of the Candidate	Parentage	D.O. B	Academic (12th(M. Marks	Adl. 2percent points if any Marks Obt	%age		Total Weightage
1.	Afsana Dilawar	D/O Late Dilawar Ahmad Khan	14.04.2007	500	408	81.60	No	81.60
2.	Gazala Jan	D/O Gulam Nabi Ganie	03.11.2004	500	377	75.40	No	75.40
3.	Shugufta Ali	W/O Abid Hussain Dar	10.11.1991	750	542	72.26	No	72.26
4.	Saby Nazir	D/O Nazir Ahmad Dar	22.08.2003	500	347	69.40	No	69.40

Provisional Merit List of Sanginis (AWW)(KhandiporaWard No:04)

S. No	Name of the Candidate	Parentage	D.O.B	Academic (12th) M. Marks	Marks Obt	%age	Adl. 2percent points if any	Total Weight age
1.	Mehnaz Mubark	D/O Mubark Ahmad sofi	05.03.2004	500	406	81.20	No	81.20
2.	Uzma Jan	D/O Mohammad Ismail Naikoo	07.02.2000	500	394	78.80	No	78.80
3.	Yasmeena Amin	D/O Mohammad Amin Itoo	05.03.1999	500	332	66.40	No	66.40
4.	Rohee Jan	W/O Rayees Ahmad Lone	25.02.1992	750	392	52.26	No	52.26
5.	Yasmeena Akhter	W/O Abdul Bari Itoo	05.01.1991	750	335	44.66	No	44.66

Provisional Merit List of Sanginis (AWW)(Larkipora (MC(Kulgam Ward No:06(

S. No	Name of the Candidate	Parentage	D.O. B	Academic (12th) M. Marks	Marks Obt	%Age	Adl. 2percent points if any	Total Weight age
1.	Aneesa Gulzar	D/O Gulzar Ahmad Bhat	10.02.2004	500	450	90.00	No	90.00
2.	Fatima Ashiq	D/O Ashiq Hussain Peer	05.07.2007	500	418	83.60	No	83.60
3.	Sabreena Iqbal	D/O Iqbal Hussain Banday	16.04.2005	500	399	79.80	No	79.80
4.	Taqvee Shareef	D/O Shareef Din Teeli	03.05.2004	500	385	77.00	No	77.00
5.	Shufalia Mashooq	D/O Mashooq Ahmad Ahanger	01.01.1998	500	378	75.60	No	75.60
6.	Aaisha Shafi	D/O Mohammad Shafi Rather	18.07.2005	500	320	64.00	No	64.00
7.	Fozia Gulam	W/O Rahil Shafi	04.01.1989	500	308	61.60	No	61.60
8.	Rubeena Kouser	W/O Tanveer Ahmad Reshi	12.10.1992	750	344	45.86	No	45.86

Annexure-B

Tentative Selection List

S. No	Name of the Candidate	Parentage	D.O. B	Academic (12th) M. Marks	Marks Obt	%age	Adl. 2percent points if any	Total Weightage
1.	Afsana Dilawar	D/O Late Dilawar Ahmad Khan	14.04.2007	500	408	81.60	No	81.60
2.	Mehnaz Mubark	D/O Mubark Ahmad sofi	05.03.2004	500	406	81.20	No	81.20
3.	Aneesa Gulzar	D/O Gulzar Ahmad Bhat	10.02.2004	500	450	90.00	No	90.00

No :CDPO/POSHAN/KGM/Estt-2026/ Dated: :04.2026

Child Dev. Project Officer
Poshan Project Kulgam
(Member Secretary)

DIPK No: 403/26

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) WATER UPPLY MASTER PLAN DIVISION SRINAGAR

GIST OFE-NIT No. 03/WSMP of 04/2026
dated 09/04/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor. Union Territory of J&K e-tenders (in Single Cover System(are invited from approvedAgency/ Company registered with J&K Union Territory Govt.,for the following Work.

S. No	Nameofwork	Advt Cost	Cost of document tender fee	Cost of Earnest Money Deposit EMD(inRs(.	Completion Period	Major Head
1.	Hiring of 2 No. of Water Tankers for supplying of Drinking Water to Establishments housing Pilgrims, Security Forces associated with Shri Amarnath Ji Yatra for the year 2026) under SANJY(	Rs.5.50 Lacs	Rs. 500.-/	2%of Advertised Cost-/	80 Days	SHRI AMARNATH JI YATRA 3452(Date of Publishing: 09/04/2026

1. Biddocumentscanbeseenatanddownloadedfromthewebsitehttp//:jktenders.gov.infrom 10/04/2026
2. The Bids shall be deposited on the website http//:jktenders.gov.in from 10/04/2026to29/04/2026) 04:00P.M .(The bids will be opened online on 30/04/2026 at (2.00 PM (or any othersubsequentdateconvenienttoofficeofExecutiveEngineerJalShakti(PHE)WSMP DivisionSrinagar.

No:WSMP/CC/262-70 Dated: 09/04/2026

Sd/-ExecutiveEngineer
(PHE) WSMP Division Sgr

DIPK No: 426/26

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب بشارت احمد ولد عبدالاحد نجار ساکنہ آوینہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294 دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع آوینہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع آوینہ اور سائل طبقہ ''نجار'' سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''نجار'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت بونہ مکہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست از جانب ہلال اختر زوجہ سجاد احمد میر ساکنہ ردبگ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیرز (وارث جائز) بوجہ فوتیدگی شوہر سجاد احمد میر ولد ثناء اللہ میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر سجاد احمد میر ولد ثناء اللہ میر مورخہ 18/01/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیرز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
ہلال اختر زوجہ سجاد احمد میر	۳۶	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
محمد حسنین میر ولد۔۔۔	۵	پسر	زیر تعلیم	
اسرار سجاد ولد۔۔۔	۹	--	...	
میر عیان ولد۔۔۔	۱۱	--	..	
ثناء اللہ ولد عبدالاحد میر	۶۳	والد	شال بافی	
عائشہ بیگم زوجہ ثناء اللہ میر	۶۳	والدہ	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت بونہ مکہامہ بااجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست از جانب قمی لیلا دختر محمد قاسم پرہ ساکنہ پانچس تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیرز (وارث جائز) بوجہ فوتیدگی والد محمد قاسم پرہ ولد محمد جعفر پرہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد محمد قاسم پرہ ولد محمد جعفر پرہ مورخہ 06/12/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیرز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
شکیلہ اختر دختر محمد قاسم پرہ	۳۵	دختر	گھریلو کام	
حلیمہ اختر دختر۔۔۔	۳۲	--	...	
شریفہ اختر دختر۔۔۔	۳۰	---	....	
قمی لیلا دختر۔۔۔	۲۶	---	...	
نرگس اختر دختر۔۔۔	۲۳	---	...	
حاجرہ بیگم زوجہ۔۔۔	۶۳	زوجہ	...	بیوہ

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب معراج الدین چوپان پسر غلام رسول چوپان ساکنہ نواری تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عظمیٰ معراج

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نواری پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود عظمیٰ معراج مورخہ 16/10/2015 کو پیدا ہوئی ہے۔ جس کے نسبت سائل اپنی دختر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب ثوبیہ گلزار دختر مرحوم گلزار احمد بیگ ساکنہ نواری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع نواری پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائلہ مذکورہ ثوبیہ گلزار مورخہ 21/02/2010 کو پیدا ہوئی ہے۔ جس کے نسبت سائلہ اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوچہ باغ سرینگر تحصیل ساؤتھ
مضمون: درخواست منجانب شبیرہ رسول زوجہ مرحوم عادل جہانگیر ساکنہ راجباغ بمراد حصول لیگل ہیرز (وارث جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر عادل جہانگیر ولد عبدالرشید بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر عادل جہانگیر مورخہ 14/02/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیرز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
شبیرہ رسول زوجہ عادل جہانگیر	۴۳	بیوہ	گھریلو کام	
شازیہ رشید دختر عبدالرشید بٹ	۴۵	ہمشیرہ	....	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوچہ باغ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید گنائی پسر غلام احمد گنائی ساکنہ آگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عروجہ جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع آگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیس کارڈ سائل مذکور کی دختر خود عروجہ جان مورخہ 08/09/2020 کو پیدا ہوئی ہے جس کے نسبت سائل اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام قادر چوپان پسر غلام احمد چوپان ساکنہ مہاراج پورہ سنگم ذارہ تحصیل پٹن نسبت Unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد joinery Mill licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ سنگم ذارہ بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور تا حال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے جس کے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں Unemployment سرٹیفکیٹ بمراد Joinery Mill Licence حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صفاکدل، تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب پروینہ بیوہ گلزار احمد کھانڈے ساکنہ سنگم سید پورہ عیدگاہ بمراد حصول لیگل ہیرز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر گلزار احمد کھانڈے ساکنہ سید پورہ سنگم مورخہ 12/05/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
مسماۃ پروینہ	۴۳	زوجہ	گریلو کام	بیوہ
آفرین گلزار	۱۹	پسر	زیر تعلیم	غیر شادی شدہ
عرفات گلزار	۱۵	پسر	...	....

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفاکدل

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف ولد منشی غلام محمد ساکنہ گاسی یار جڈی بل بمراد حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے عیاں ہے کہ محمودہ زوجہ مرحوم منشی غلام محمد ساکنہ گاسی یار جڈی بل سرینگر مورخہ 19/12/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس ضمن میں سائل محمد اشرف منشی ساکنہ گاسی یار جڈی بل سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف ولد منشی غلام محمد ساکنہ گاسی یار جڈی بل بمراد حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔ پٹواری سے عیاں ہے کہ منشی غلام محمد ولد منشی غلام حسن ساکنہ گاسی یار جڈی بل سرینگر مورخہ 29/03/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں سائل محمد اشرف منشی ساکنہ گاسی یار جڈی بل سرینگر فوتیدگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

سن رائزرس حیدرآباد نے راجستھان رائلز کی جیت کا سلسلہ روکا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان ایشان کشن (۹۱ رن) کی طوفانی اننگز کی بعد پرفل ہنگے اور ثاقب حسین (چار چار وکٹ) کی تاریخی کارکردگی کی بدولت سن رائزرس حیدرآباد نے راجستھان رائلز کے خلاف ۵۷ رنز سے کامیابی حاصل کی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء سیزن میں آر آر کی پہلی شکست ہے۔ ۲۱۷ رن کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، راجستھان رائلز کا آغاز انتہائی خراب رہا اور آئی پی ایل میں آغاز کرنے والے تیز گیند باز پرفل ہنگے نے اپنے پہلے ہی اوور میں ۳ وکٹ حاصل کرکے آر آر کو زبردست جھٹکا دیا۔ ویبھو سوریہ ونشی، دھرو جورل، اور لوان ڈری پریٹوریس کو کھاتہ کھولنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ اگلے ہی اوور میں ثاقب حسین نے یشسوی جیسوال (ایک) کو اپنا شکار بنالیا۔ اپنا دوسرا اوور کرنے آئے ہنگے نے کپتان ریان پراگ (۴) کو ابھیشیک کے ہاتھوں کیچ کروایا۔ ایک موقع پر، آر آر نے نو رنز پر پانچ وکٹ گنوا دیے تھے۔ ایسی نازک صورتحال میں رویندرا جڈیجہ اور ڈونووین فریرا نے نہ صرف اننگ کو سنبھالا بلکہ تیزی سے رنز بھی بنائے۔ دونوں بلے بازوں نے چھٹی وکٹ کے لیے ۷۲ گیندوں میں ۱۱۸ رنز جوڑے۔ ثاقب حسین نے ۱۵ ویں اوور میں فریرا کو آوٹ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ فریرا نے ۴۴ گیندوں میں سات چوکے اور تین چھکے لگا کر ۶۹ رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں سلیل اروڑہ نے رویندر جڈیجا کو آوٹ کردیا۔ رویندر جڈیجا نے ۳۲ گیندوں پر ۵ چوکے لگا کر ۵۴ رنز بنائے۔ ۱۷ ویں اوور میں ثاقب حسین نے جوفرا آرچر (۲ رن) کو آوٹ کیا۔ ایشان ملنگا نے ۱۹ ویں اوور کی آخری گیند پر تشار دیشپانڈے (۲۵ رن) کو آوٹ کرکے آر آر کی اننگز ۱۵۹ رن پر سمیٹ کر میچ ۵۷ رنز سے جیت لیا۔ یہ سن رائزرس حیدرآباد کی ٹورنامنٹ میں دوسری جیت تھی۔ ثاقب نے ۱۹ ویں اوور کی آخری گیند پر روی بشنوئی (صفر) کو بھی آوٹ کرکے میچ کی اپنی چوتھی وکٹ حاصل کی۔

جرمن فٹ بال میں تاریخ رقم:
میری لوئیس ایٹا بنڈس لیگا کی پہلی خاتون ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی (ایم این این): جرمن فٹ بال کلب یونین برلن نے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے میری لوئیس ایٹا کو ٹیم کا منیجر مقرر کر دیا ہے۔ وہ بنڈس لیگا کی تاریخ میں کسی بھی مردوں کی ٹیم کی پہلی خاتون ہیڈ کوچ بن گئی ہیں۔ ۳۴ سالہ میری لوئیس ایٹا کو اتوار کے روز اسٹیفن باومگارٹ کی برطرفی کے بعد سیزن کے بقیہ حصے کے لیے یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ یورپ کی ٹاپ فائیو فٹ بال لیگز میں کسی مردوں کی ٹیم کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون کوچ ہیں۔ ایٹا نے ۲۰۲۳ء میں بنڈس لیگا کی پہلی خاتون اسسٹنٹ کوچ بن کر تاریخ رقم کی تھی۔ ایٹا نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ "میں خوش ہوں کہ کلب نے مجھ پر بھروسہ کیا اور مجھے اس چیلنجنگ کام کے لیے منتخب کیا۔" یونین برلن کے اسپورٹنگ ڈائریکٹر ہورسٹ ہیلڈٹ کے مطابق، اسٹیفن باومگارٹ کو ٹیم کی مسلسل خراب کارکردگی اور گزشتہ روز آخری نمبر پر موجود ہائیڈن ہائیم کے ہاتھوں ۱-۳ گول کی شکست کے بعد برطرف کیا گیا۔ یونین برلن کرسمس کے بعد سے اب تک صرف دو میچ جیت سکی ہے اور وہ ریلیگیشن (نچلے درجے میں جانے) کے خطرے سے بچنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ ایٹا فی الحال عبوری طور پر یہ ذمہ داری نبھائیں گی، جبکہ موسم گرما سے وہ پہلے سے طے شدہ منصوبے کے تحت یونین برلن کی خواتین کی ٹیم کی ہیڈ کوچ بن جائیں گی۔ بطور کھلاڑی بھی ایٹا کا کیریئر شاندار رہا ہے۔ انہوں نے "ٹربائن پوٹسڈیم" کے ساتھ ۲۰۱۰ء میں چیمپئنز لیگ جیتی۔ وہ اپنے کیریئر میں تین بار بنڈس لیگا ٹائٹل بھی جیت چکی ہیں۔

سنجو سیمسن مارچ کے مہینے کے آئی سی سی کے بہترین کھلاڑی منتخب

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کو مارچ کے مہینے کے لیے آئی سی سی کے بہترین کھلاڑی کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ سیمسن نے مارچ میں ختم ہونے والے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں مسلسل تین یادگار اننگز کھیل کر ہندوستانی ٹیم کو عالمی چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ایوارڈ ملنے کے بعد آئی سی سی کے حوالے سے سیمسن نے کہا کہ "آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کا خطاب جیتنا ایک شاندار احساس ہے، خاص طور پر اس لیے کہ یہ مجھے میرے کرکٹ کیریئر کے سب سے یادگار دور میں ملا ہے۔ مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی جیت میں حصہ لینا واقعی ایک خواب کے سچ ہونے جیسا تھا اور اس لمحے کی اہمیت کو مکمل طور پر سمجھنے میں کچھ وقت لگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ ہندوستانی کرکٹ کے لیے ایک دلچسپ دور ہے، جہاں ہر طرف بے شمار ٹیلنٹ موجود ہے۔ مجھے ملنے والے مواقع اور اپنے ساتھی کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کے اعتماد اور تعاون پر میں شکر گزار ہوں، جس کی بدولت میں اپنی بہترین کارکردگی دکھا سکا۔" سیمسن کے ساتھ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل میں پلیئر آف دی میچ رہنے والے ہندوستانی فاسٹ بولر جسپریت بمراہ اور جنوبی افریقی بلے باز کوئنز ایسٹرہوئزن کو بھی مارچ کے بہترین کھلاڑی کے ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ سیمسن نے ان دونوں کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ سنجو سیمسن نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں ہندوستان کے لیے مسلسل تین میچ جتانے والی اننگز کھیلیں اور ٹیم کو چیمپئن بنایا۔ کوارٹر فائنل میں ویسٹ انڈیز کے خلاف انہوں نے ۹۷ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیل کر ہندوستان کو سیمی فائنل میں پہنچایا۔ اس کے بعد انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں ۸۹ اور نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل میں ۸۹ رنز بنائے۔ مسلسل تین شاندار اننگز کے ساتھ ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنانے والے سنجو سیمسن پلیئر آف دی سیریز بھی رہے۔

ایڈ شیران بھی "گینگز آف واسع پور" کے مداح، ہما قریشی کا حیران کن انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ ہما قریشی نے ایک حالیہ پوڈ کاسٹ میں ایک دلچسپ واقعہ شیئر کیا، جس میں انہوں نے بتایا کہ عالمی شہرت یافتہ گلوکار ایڈ شیران نہ صرف ہندوستانی فلموں سے واقف ہیں بلکہ انہوں نے ان کی مشہور فلم "گینگز آف واسع پور" بھی دیکھی ہے۔ یہ انکشاف انہوں نے ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کے دوران کیا، جہاں انہوں نے ممبئی میں ہونے والی ایک پارٹی کا ذکر کیا، جس کی میزبانی فرح خان نے ایڈ شیران کے دورہ ہندوستان کے موقع پر کی تھی۔ اس تقریب میں متعدد فلمی شخصیات موجود تھیں، اور ہما قریشی بھی ان میں شامل تھیں۔ اس لمحے کو یاد کرتے ہوئے ہما قریشی نے کہا کہ "میرا لئے بہترین لمحہ تھا۔ جب میں ایڈ شیران سے ملی اور انہوں نے کہا کہ انہوں نے "گینگز آف واسع پور" دیکھی ہے۔ میں حیران رہ گئی کہ آپ نے واقعی یہ فلم دیکھی ہے؟" انہوں نے مزید بتایا کہ ایڈ شیران نہایت خوش اخلاق اور دوستانہ انداز میں ملے اور انہوں نے ہندوستان کے لیے اپنی پسندیدگی کا اظہار بھی کیا۔ ہما کے مطابق، ایڈ شیران نے کہا کہ "مجھے آپ کے ملک سے پیار ہے، اور میں یہاں موسیقی بنانا پسند کروں گا۔" ہما قریشی نے بتایا کہ انہوں نے ایڈ شیران کو مزید ہندوستانی فلمیں دیکھنے کی ترغیب دی۔ اسی دوران جب انہوں نے "گینگز آف واسع پور" کا ذکر کیا تو ایڈ شیران نے حیران کن جواب دیا۔ ہما نے بتایا کہ "انہوں نے رک کر پوچھا،" آپ اس فلم میں تھیں؟" میں نے کہا "ہاں"، تو انہوں نے کہا "ہم نے ابھی وہ فلم دیکھی ہے اور ہمیں واقعی بہت پسند آئی۔"

ابھیشیک شرما کا ایک غیر مطلوبہ ریکارڈ، ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ صفر پر آوٹ

نئی دہلی (ایم این این): ابھیشیک شرما ۲۰۲۶ء میں اب تک ۱۸ ٹی ۲۰ اننگز کھیل چکے ہیں، اس عرصے کے دوران وہ سات بار صفر پر پویلین لوٹ چکے ہیں۔ روہت شرما اور سنجو سیمسن ٹی ۲۰ میں ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ بطخ کے ساتھ ہندوستانی کھلاڑیوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ روہت شرما ۲۰۱۸ء میں ۳۲ ٹی ۲۰ اننگز میں چھ بار صفر پر آوٹ ہوئے، جب کہ سنجو سیمسن ۲۰۲۴ء میں ۳۳ ٹی ۲۰ اننگز میں اپنا کھاتہ کھولنے میں ناکام رہے۔ گروکیرت سنگھ مان ۲۰۱۳ء میں ۱۹ اننگز میں پانچ بار صفر پر آؤ ہوئے۔ راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں پیر کے میچ کی پہلی ہی گیند پر ابھیشیک شرما جوفرا آرچر کے ہاتھوں اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ ابھیشیک آئی پی ایل میچ کی پہلی گیند پر آوٹ ہونے والے سن رائزرس حیدرآباد کے دوسرے بلے باز بن گئے۔ ان سے پہلے شکھر دھون ۲۰۱۸ء کے کوارٹر فائنل کے دوران چنئی سپر کنگز کے خلاف آئی پی ایل میچ کی پہلی گیند پر آوٹ ہو گئے تھے۔ ٹاس جیتنے کے بعد راجستھان رائلز نے سن رائزرز حیدرآباد کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ دونوں ٹیمیں دو دو تبدیلیوں کے ساتھ میدان میں آئیں۔ سن رائزرس حیدرآباد، جس کی کپتانی ایشان کشن کر رہے ہیں، ابھیشیک شرما، ٹریوس ہیڈ، ہینرک کلاسن، سلیل اروڑہ، انیکیت ورما، نتیش کمار ریڈی، ہرش دوبے، شیوانگ کمار، پرفل ہنگے، اور ایشان ملنگا کے ساتھ میچ کھیل رہے ہیں۔ دوسری طرف، ریان پراگ کی کپتانی میں راجستھان رائلز کی ٹیم میں یشسوی جیسوال، دھرو جوریل (وکٹ کیپر)، لوان ڈرے پریٹوریس، ڈونووین فریرا، رویندر جڈیجا، جوفرا آرچر، نانڈرے برگر، سندیپ شرما، روی بشنوئی، اور توشر دیشپانڈے کے ساتھ ہیں۔

سست اوور ریٹ: ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا پر 12 لاکھ روپے جرمانہ

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے خلاف کھیلے گئے میچ میں سست اوور ریٹ برقرار رکھنے پر ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا کو جرمانے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آئی پی ایل انتظامیہ نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ان پر ۱۲ لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا ہے۔ آئی پی ایل کی جانب سے پیر کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، ہاردک پانڈیا کو آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل ۲.۲۲ کے تحت سست اوور ریٹ کا مرتکب پایا گیا۔ چونکہ رواں سیزن میں ممبئی انڈینز کی ٹیم کا یہ پہلا جرم تھا، اس لیے کم از کم سزا کے طور پر کپتان پر ۱۲ لاکھ روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سنسنی خیز مقابلے میں ممبئی انڈینز کو رائل چیلنجرز بنگلورو کے ہاتھوں ۱۸ رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جہاں ایک طرف ٹیم کو میچ میں ناکامی جھیلنا پڑی، وہیں کپتان پر اس جرمانے نے ٹیم کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ امپائر کے احکامات کی خلاف ورزی: ٹم ڈیوڈ پر میچ فیس کا ۲۵ فیصد جرمانہ رائل چیلنجرز بنگلورو کے جارح مزاج بلے باز ٹم ڈیوڈ کو ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلے گئے میچ میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر میچ فیس کا ۲۵ فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے آئی پی ایل کے ۲۰ ویں میچ کے دوران ٹم ڈیوڈ کو آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے لیول ون کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا۔ ان پر آرٹیکل ۲.۴ کی خلاف ورزی کا الزام ہے، جو "میچ کے دوران امپائر کے ہدایات کی نافرمانی" سے متعلق ہے۔ آر سی بی کی اننگز کے ۱۸ ویں اوور کے دوران جب امپائرز نے گیند تبدیل کی، تو ٹم ڈیوڈ گیند دیکھنا چاہتے تھے۔ امپائرز کے بار بار مطالبے کے باوجود انہوں نے گیند واپس کرنے میں ٹال مٹول سے کام لیا۔ میچ کے آخری اوور (۲۰ ویں اوور) میں ایک بار پھر انہوں نے امپائرز کو گیند وقت پر نہیں سونپی، جسے امپائرز کے احکامات کی مسلسل خلاف ورزی تصور کیا گیا۔

فاتح چنئی کے سامنے کولکاتا کا سخت امتحان؛ پہلی کامیابی کے لیے کے کے آر بے چین

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء میں کل منگل کے روز پوائنٹس ٹیبل کی دو نچلے درجے کی ٹیموں کے درمیان ایک دلچسپ معرکہ متوقع ہے۔ پانچ بار کی چیمپئن چنئی سپر کنگز جو مسلسل تین شکستوں کے بعد جیت کی راہ پر واپس لوٹ آئی ہے، اپنے ہوم گراؤنڈ پر کولکاتا نائٹ رائیڈرز کا سامنا کرے گی۔ کے کے آر کو ٹورنامنٹ میں اب بھی اپنی پہلی جیت کا شدت سے انتظار ہے۔ چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم (چیپاک) میں یلو بریگیڈ کے زبردست تعاون اور ہوم ایڈوانٹیج کی بدولت میزبان ٹیم کا پلڑا بھاری دکھائی دیتا ہے۔ اب تک دونوں ٹیموں کے درمیان ۳۱ میچز کھیلے گئے ہیں، جن میں سے ۲۰ میں چنئی اور ۱۱ میں کولکاتا نے کامیابی حاصل کی۔ اس میدان پر ہونے والے ۱۲ میچوں میں چنئی ۸ میچ جیت کر آگے ہے۔ اگرچہ ۲۰۱۲ء سے اب تک دونوں ٹیمیں ۳-۳ کی برابری پر ہیں، لیکن موجودہ سیزن میں چنئی کی پوزیشن بہتر ہے۔ چنئی نے اپنے پچھلے میچ میں دہلی کیپٹلز کو ۲۳ رنز سے شکست دے کر جیت کا کھاتہ کھولا ہے۔ اوپنر سنجو سیمسن کی سنچری اور نوجوان آیوش مہاترے کی نصف سنچری نے ٹیم کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم کپتان رتوراج گائیکواڈ کی خراب فارم (گزشتہ اسکور: ۶، ۲۸، ۷، ۱۵) ٹیم کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ ڈیوالڈ بریوس کی واپسی اور شیوم دوبے کی جارحانہ بیٹنگ سے ٹیم مزید مستحکم ہوئی ہے۔ جیمی اوورٹن (۴ وکٹیں) اور اپنا ڈیبیو کرنے والے گرجپ نیت سنگھ بولنگ کے ستون ثابت ہو رہے ہیں۔ اجنکیا رہانے کی قیادت میں کے کے آر کی شروعات مایوس کن رہی ہے۔ چار میچوں میں سے تین میں شکست اور ایک میچ (پنجاب کنگز کے خلاف) بارش کی نذر ہونے کے باعث اسے صرف ایک پوائنٹ مل سکا ہے۔ کپتان رہانے، انگکرش رگھونشی اور فن ایلن کو اپنی اننگز کو بڑے اسکور میں بدلنا ہوگا۔ لکھنو کے خلاف پچھلے میچ میں مضبوط گرفت کے باوجود ویبھو اروڑہ کے آخری اوور میں مکیش چوہدری کی دھواں دھار بیٹنگ نے کے کے آر سے جیت چھین لی تھی۔ ٹیم مینجمنٹ اب ایک نئے عزم کے ساتھ میدان میں اترنے کے لیے تیار ہے۔

کلب فٹ بال کا جوش، ورلڈ کپ کا جنون: سعودی اسٹارز کی منزل اب 2026 کا عالمی میدان!

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرو لیگ (ایس پی ایل) اور ایشین چیمپئن لیگ ایلیٹ کے سنسنی خیز مقابلوں کے درمیان اب تمام نظریں ۲۰۲۶ء کے فیفا ورلڈ کپ پر لگی ہوئی ہیں۔ سعودی عرب کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ ہروے رینارڈ پر امید ہیں کہ سیزن کے ان آخری ہفتوں میں مقامی کھلاڑی اپنی بہترین فارم حاصل کرلیں گے تاکہ عالمی اسٹیج پر ملک کا نام روشن کر سکیں۔ سعودی عرب کو ورلڈ کپ میں یوراگوئے، اسپین اور کیپ وردے جیسی مضبوط ٹیموں کا سامنا کرنا ہے۔ ۵۷ سالہ فرانسیسی کوچ رینارڈ، جو اپنے دوسرے دور کوچنگ میں ہیں، ٹیم کی حالیہ کارکردگی پر کچھ فکرمند نظر آتے ہیں، خاص طور پر گزشتہ ماہ مصر کے ہاتھوں دوستانہ میچ میں ۰-۴ گول کی عبرتناک شکست نے مداحوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ رینارڈ کا دیرینہ گلہ رہا ہے کہ لیگ میں غیر ملکی کھلاڑیوں کی بہتات کی وجہ سے مقامی کھلاڑیوں کو میدان میں خاطر خواہ وقت نہیں مل پاتا۔ تاہم، اب وقت کم ہے اور انہیں دستیاب کھلاڑیوں کے ساتھ ہی دنیا کو حیران کرنا ہوگا۔ ۳۴ سالہ سالم الدوسری ایک بار پھر سعودی عرب کی امیدوں کا مرکز ہیں۔ الہلال کے کپتان، جو دو بار ایشیا کے بہترین کھلاڑی رہ چکے ہیں، اپنا آخری ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ رینارڈ کی کوشش ہے کہ وہ الدوسری کو زیادہ تھکاوٹ سے بچائیں تاکہ وہ جون میں یوراگوئے کے خلاف میچ میں تازہ دم ہو کر میدان میں اتریں۔ الدوسری نے حال ہی میں الہلال کی جانب سے کھیلتے ہوئے فارم میں واپسی کے اشارے دیے ہیں۔ القادسیہ کی جانب سے برینڈن راجرز کی نگرانی میں کھیلنے والے ۲۲ سالہ مصعب اپنی وژن اور تکنیک کی وجہ سے مڈ فیلڈ میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ عبداللہ الحمدان اور فراس البریکان کے درمیان نمبر ۹ کی پوزیشن کے لیے مقابلہ جاری ہے۔ الحمدان نے حال ہی میں صربیا کے خلاف گول کر کے اپنی جگہ مضبوط کی ہے، جبکہ البریکان الاہلی کی جانب سے محدود مواقع کے باوجود گول اسکور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رینارڈ کے لیے سب سے بڑا درد سر گول کیپنگ کی پوزیشن ہے۔ نواف العقیدی اور محمد الربیعی جیسے اہم گول کیپرز کو اپنے کلبوں میں غیر ملکی گول کیپرز (جیسے بونو) کی وجہ سے بینچ پر بیٹھنا پڑ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رینارڈ نے حال ہی میں تجربہ کار محمد العویس کو دوبارہ طلب کیا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,